جلد ۲۹ | ۱۱ احسان ۱۳۲۰ ہش | ۱۵ جمادی الاولیٰ سنہ ۱۳۶۰ھ | ۱۱ جون سنہ ۱۹۴۱ء | نمبر ۱۳۰

لیڈرانِ احرار کی نہایت افسوسناک دینی اور اخلاقی حالت

لیڈرانِ احرار جو اس وقت تک لاکھوں روپے مسلمانوں سے ان کی اصلاح۔ اور ترقی کے سامان فراہم کرنے اور ان میں اسلام کی حقیقی رُوح پیدا کرنے کے نام سے وصول کر چکے ہیں۔ اپنی جائدادیں بنانے میں تو بہت حد تک کامیاب ہو چکے ہیں۔ لیکن جہاں تک ان کے کارناموں کا تعلق عام مسلمانوں سے ہے۔ ان کی یہ حالت ہے۔ کہ ابھی تک احرار اپنے دفتر کا انتظام بھی درست نہیں کر سکے۔ اور آج تک اس کی ابتری کے رونے روتے رہتے ہیں۔ جن لوگوں کی انتظامی قابلیت کا یہ حال ہو۔ ان کے متعلق بآسانی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ کہ وہ عام مسلمانوں کی اصلاح اور ترقی ایسے مشکل اور کٹھن کام میں کہاں تک کامیاب ہو سکتے ہیں۔

اصل حقیقت یہ ہے۔ کہ وہ لوگ جو احراری لیڈر بنے پھرتے ہیں۔ جو اسلام کی حفاظت کے لئے سب کچھ قربان کر دینے کے بڑے بڑے دعوے کرتے رہتے۔ اور جو اپنی پاکبازی اور پارسائی کی ڈینگیں مارتے رہتے ہیں۔ ان کی اپنی مذہبی اور اخلاقی حالت نہایت ہی عبرتناک بلکہ شرمناک ہے۔ وہ محراب و منبر پر کھڑے ہو کر جو کچھ کہتے ہیں۔ بخلوت اس کے سراسر برعکس کرتے ہیں۔ اور ان کے مونہہ سے جو کچھ نکلتا ہے۔ دل میں اس کا شائبہ بھی نہیں پایا جاتا۔ اور یہ حالت یہاں تک پہونچ چکی ہے۔ کہ اب انہیں خود بھی اپنی اس حالت کا نہ صرف احساس ہو چکا ہے۔ بلکہ اس کا کھلم کھلا اعتراف کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔ "احرار ہند کی مختصر تاریخ" کے عنوان سے "مفکرِ احرار" چودھری افضل حق جو مضامین لکھ رہے ہیں۔ ان میں اس قسم کی کئی باتیں وہ خود بیان کر رہے ہیں۔ چنانچہ اس سلسلۂ مضمون کی دسویں قسط میں جو "زمزم" (۳۰ مئی) میں شائع ہوئی ہے۔ عورتوں کو شورش میں شریک کرنے کا ذکر کرتے ہوئے لیڈرانِ احرار کی مذہبی حالت کا نقشہ یوں کھینچتے ہیں:۔

"یہ شہنشاہی پسند دل بڑا کافر ہے اپنی عورتوں کو پردے میں بٹھانے۔ اور غریبوں کی عورتوں کے چہروں کو چاند ماری کا ہدف بنانے کا عادی ہے۔ اگرچہ اقتصادی حالات نے بھرکس نکال دیا ہے۔ مگر دل راجپوتی رنگ میں رنگا ہوا ہے۔ اسلام کا نقش گہرا نہیں۔ کہ ہماری عورتیں بھی اللہ رسول کے نام پر قربان ہونے کے لئے نکل پڑیں۔ ہم لوگ تو پوچھو اسلام کو اپنی اغراض کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ خود اسلام کے لئے استعمال ہونا نہیں جانتے"۔

لیڈرانِ احرار کی مذہبی اور اخلاقی حالت کا یہ نقشہ جس قدر شرمناک ہے اس کے متعلق کچھ کہنے کی ضرورت نہیں غریبوں کی عورتوں کے چہروں کو ہدف چاند ماری بنانا اور اسلام کو اپنی اغراض کے لئے استعمال کرنا احرار کی ساری ہسٹری کا نچوڑ ہے۔ جو مفکرِ احرار نے پیش کر کے بتا دیا ہے۔ کہ احرار کی اخلاقی اور مذہبی حالت کس درجہ گری ہوئی ہے۔ اور وہ قطعاً اس قابل نہیں۔ کہ شرفاء ان کو مونہہ لگائیں۔ اور ان پر کسی قسم کا اعتماد کریں۔

"مفکر احرار" صاحب اسی سلسلہ میں اپنے اور اپنے ساتھیوں کے متعلق مزید فرماتے ہیں۔ اور کیا ہی درست فرماتے ہیں۔ کہ:۔

"ہم نے قربانی اور علم و دین کو نام کی شہرت کا باعث بنایا ہوا ہے۔ لیڈری علم اور دینداری آج کل بطور فن زیر استعمال ہیں۔ اور وہ بھی ذاتی فن ہے۔ ان فنون سے اہل خانہ کو آشنا کرنا ضروری نہیں سمجھا جاتا"۔

اس حقیقت ثابتہ کے ذکر میں مفکر احرار نے جس راز کا انکشاف کیا ہے۔ وہ بے حد دلچسپ ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ احراری لیڈر اس قدر خسیس اور کنجوس واقع ہوئے ہیں۔ کہ لیڈری۔ علم۔ اور دینداری بطور فن استعمال کرنے کا ڈھنگ اہل خانہ کو بھی نہیں بتاتے۔ بلکہ اسے محض "ذاتی فن" سمجھتے۔ اور اپنی ذات تک ہی محدود رکھنا چاہتے ہیں۔ ظاہر ہے۔ کہ جن لوگوں کا اپنے اہل خانہ کے ساتھ یہ سلوک ہے۔ وہ غیروں کے ساتھ جتنی بھی بدسلوکی کریں۔ کم ہے۔

اب ذرا احرار کی "دفتری راستبازی" کا ذکر بھی سُن لیجئے۔ جب وہ لوگ جنہیں احرار نے ریاست کشمیر کے خلاف برپا کردہ شورش کی آگ میں جھونکا تھا۔ انہوں نے جب بقول چودھری افضل حق رمضان کے روزوں کو بہانہ بنا کر کھسکنا شروع کیا۔ اور نوبت یہاں تک پہونچ گئی۔ کہ "ان کی یہ میدان سے باقاعدہ پسپائی نہ تھی بلکہ ہتھیار اٹھانے سے کانوں پر ہاتھ دھرنا تھا تو ان حالات میں دفتر نے اعلان کر دیا۔ کہ عید کے بعد سول نافرمانی کا پروگرام زور شور سے جاری کیا جائے گا۔ حالانکہ اب کسی "زور شور" کی امید باقی نہ تھی۔ اب ہمارے پاس بہت تھوڑے والنٹیر رہ گئے تھے۔ وہ بھی کٹے پتنگ کی طرح اداس اور اکیلے اکیلے سڑک کے حاشیوں پہ پھرتے تھے"۔

گویا حالت تو یہ تھی کہ کوئی شخص اس شورش میں حصہ لینے کے لئے تیار نہ تھا جو احرار نے برپا کی تھی۔ سب احرار کے طریق عمل سے بیزار ہو چکے تھے اور آگے قدم بڑھانے سے کانوں پر ہاتھ رکھتے تھے۔ لیکن احرار کا مرکزی دفتر اپنی دیانتداری کی خاک اڑاتا ہوا یہ اعلان کر رہا تھا۔ کہ عید کے بعد سول نافرمانی کا پروگرام زور شور سے جاری کیا جائیگا۔" یعنی عوام کو دھوکہ دے کر لوٹنے کے لئے صریح جھوٹ بولا جا رہا تھا جس میں "مفکر احرار" بھی برابر کے شریک تھے کیونکہ اس وقت انہوں نے اس کی تردید نہ کی۔ اور اب اتنے سالوں کے بعد انہیں یہ راز فاش کرنے کی جرأت ہوئی ہے اور پر جو کچھ پیش کیا گیا ہے۔ وہ احرار کے کسی مخالف کی طرف سے نہیں بلکہ ان کے "ڈکٹیٹر" اور "مفکر" کا بیان ہے اس کے متعلق یہ تو کہا جاسکتا ہے۔ کہ حقیقت کے مقابلہ میں بہت کم ہے لیکن یہ نہیں کہا جاسکتا۔ کہ اس میں مبالغہ کا کوئی شائبہ پایا جاتا ہے۔ اب غور فرمایئے جن لوگوں کی یہ حالت ہو۔ کیا دینی یا دنیوی معاملات میں وہ دوسروں کی راہ نمائی کر سکتے ہیں۔ اور انہیں راہبر بنایا جاسکتا ہے۔ قطعاً نہیں۔ وہ تو راہ زن ہیں جو دوسروں کی نہ صرف دنیا بلکہ دین بھی تباہ کر رہے ہیں؛

مدینۃ المسیح

قادیان ۹ احسان ۱۳۲۰ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق نو بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت آج بھی حرارت کی وجہ سے ناساز رہی۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا جاری رکھیں؛

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو سر درد کی شکایت ہے۔ حرم اول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو کل ضعف دل کا دورہ ہو گیا تھا۔ آج بھی یہ شکایت رہی احباب صحت کاملہ کے لئے دعا کریں؛

صاحبزادی امۃ الرشید بیگم صاحبہ کی طبیعت الحمد للہ اچھی ہے۔

۷ جون حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے بوجہ علالت قصر خلافت میں ہی حسب ذیل دو نکاحوں کا اعلان فرمایا اور دعا کی۔ احباب بھی دعا کریں۔ کہ خدا تعالےٰ بابرکت کرے (۱) فاطمہ خاتون بنت بھائی محمود احمد صاحب ڈنگوی قادیان کا نکاح محمد افضل صاحب جنجوعہ ولد نور الدین صاحب ساکن ڈنگہ ضلع گجرات کے ساتھ ایک ہزار روپیہ مہر پر۔ اسی دن تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ جس میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب اور بہت سے اور اصحاب بھی شریک ہوئے۔ (۲) عزیز احمد صاحب ولد کریم بخش صاحب پیر دہلی کا نکاح شمیم صغرا بنت شیخ احمد صاحب مرحوم ساکن مراڑہ ضلع سیالکوٹ کے ساتھ دو ہزار روپیہ مہر پر۔ اس نکاح میں لڑکے کی طرف سے ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب اور لڑکی کی طرف سے حافظ صاحب منشی برکت علی صاحب ولی تھے۔ کیونکہ فریقین نے اپنی عدم موجودگی کی وجہ سے ان کو مختار قرار دیا تھا۔

نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے شیخ عبد القادر صاحب کو ضلع لائل پور کے حلقہ میں سلسلہ تبلیغ بھیجا گیا ہے۔

جماعت احمدیہ اٹھوال کا سالانہ جلسہ

جمعہ۔ ہفتہ اور اتوار یعنی ۱۳، ۱۴، ۱۵ جون کو ہوگا۔ جس میں قادیان سے علماء تشریف لائیں گے۔ ضلع گورداسپور کی تمام احمدی جماعتوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جسقدر ممکن ہو سکے زیادہ تعداد میں احباب [illegible] جلسہ ہوں۔ اور آتے وقت غیر احمدی احباب کو بھی ساتھ لائیں۔ کھانے اور رہائش کا انتظام جماعت احمدیہ اٹھوال کے ذمہ ہوگا۔ خاکسار فضل قادر از اٹھوال

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

قادیان کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات

(۱)

" جیسے روشنی میں سیاہ دل چور نہیں ٹھہر سکتا۔ ویسے ہی اس مقام (قادیان) میں جو تجلیات۔ اور انوار الٰہی کا مرکز ہے کوئی سیاہ دل خائن بہت مدت تک نہیں ٹھہر سکتا۔" (بدر ۲۵ اپریل ۱۹۰۷ء)

(۲)

" خدا تعالےٰ بہر حال جب تک کہ طاعون دنیا میں رہے گو ستر برس تک رہے قادیان کو اس کی خوفناک تباہی سے محفوظ رکھے گا۔ کیونکہ یہ اس کے رسول کا تخت گاہ ہے۔" (دافع البلاء صفحہ ۱۰)

(۳)

" سچا خدا وہی ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔" (دافع البلاء صفحہ ۱۱)

(۴)

" ضروری ہوگا کہ مقام اس انجمن کا ہمیشہ قادیان رہے۔ کیونکہ خدا نے اس مقام کو برکت دی ہے۔" (الوصیت صفحہ ۲۵)

(۵)

" یروشلم سے مراد بیت المقدس نہیں ہے بلکہ وہ مقام ہے جس سے دین کے زندہ کرنے کے لئے الٰہی تعلیم کا چشمہ جوش مارے گا۔ اور وہ قادیان ہے جو خدا تعالےٰ کی نظر میں دار الامان ہے۔" (نزول المسیح حاشیہ صفحہ ۴۲)

جماعت احمدیہ قادیان کا یوم التبلیغ

قادیان ۹ احسان ۱۳۲۰ ہش۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے کل جماعت احمدیہ قادیان نے عمدگی کے ساتھ یوم التبلیغ منایا۔ تمام دوکانیں اور کاروبار بند کر کے قادیان کے ارد گرد دس بارہ میل کے حلقہ میں جس قدر دیہات ہیں ان میں تبلیغ کے لئے مختلف محلوں کے احباب بھیجے گئے۔ جو صبح سے شام تک غیر احمدی اصحاب میں تبلیغ کرتے رہے۔ نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے اس موقعہ پر قادیان اور بیرونی جماعتوں کو ایک لاکھ کی تعداد میں مختلف قسم کے تبلیغی رسالے ٹریکٹ اور اشتہارات بھیجے گئے۔ قادیان کے بعض اصحاب دور دور کے دیہات اور قصبات میں ریل اور سائیکلوں کے ذریعہ بھی گئے۔ قریباً ہر جگہ لوگوں نے توجہ سے باتیں سنیں۔ بعض جگہ مخالفین کی پھیلائی ہوئی غلط بیانیوں کو لوگوں نے درشت الفاظ میں پیش کیا۔ لیکن اس کا جواب نہایت نرمی اور محبت سے دیا گیا۔ اور خدا کے فضل سے کسی جگہ کوئی ناگوار واقعہ نہیں ہوا۔

درخواست ہائے دعا

(۱) محمد اقبال صاحب ساکنہ طالب پور ضلع گورداسپور عرصہ سے بعارضہ تپ کھانسی بیمار ہیں (۲) میاں فضل قادر صاحب ٹیلر قادیان بیمار ہیں (۳) محمد عبد الحق صاحب مجاہد مغلپورہ کا لڑکا حمید الحق بیمار ہے۔ وہ اپنی صحت کے لئے اور (۴) عبد الرحمٰن صاحب پراچہ اور ڈاکٹر نور احمد صاحب چک ۳۰۵ ج۔ب ضلع لائل پور اپنے بعض مقاصد کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں؛

خطبہ جمعہ

قادیان ہمیشہ خدا کے رسول کا ہی تخت گاہ رہیگا

کسی مجدّد یا محدّث کا تخت گاہ نہیں بن سکتا

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۳۰ - ماہ ہجرت ۱۳۲۰ ہش مطابق ۳۰ مئی ۱۹۴۱ء

مرتبہ مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

شائد

گرمی کی شدت

کی وجہ سے دو چار دن سے مجھے تنفس کی خرابی کی تکلیف ہے - رات کے وقت یہ تکلیف زیادہ ہو جاتی ہے - اور بعض دفعہ کئی کئی گھنٹے جاری رہتی ہے - ابھی میں خطبہ کے لئے چل کر آیا - تو میرا سانس اتنا پھول گیا تھا - کہ پیٹ میں سماتا نہیں تھا - منبر پر بیٹھنے سے کچھ آرام آیا تھا مگر کھڑے ہوتے ہی پھر وہی دورہ شروع ہو گیا ہے - اس لئے میں مختصر اور آہستہ بول سکوں گا ؂

دوستوں نے اخبارات میں پڑھا ہوگا اپنوں میں بھی - اور غیروں میں بھی کہ پیغامی لوگ قادیان میں اپنا تبلیغی مشن قائم کرنا چاہتے ہیں -

ایک مخلص احمدی عورت

نے جس کا خاوند غیر مبایع ہے - باہر کے ایک مقام سے مجھے سندھ میں بہت ہی گھبراہٹ کا خط لکھا - کہ نہ معلوم اب کیا ہو جائے گا - یہ لوگ تو ایسے ایسے بد ارادے رکھتے ہیں - اور ساتھ ہی اُس نے بہت سی دعائیں بھی مانگیں - کہ اللہ تعالےٰ ان کے شر کو دور کرے - اور جماعت کی حفاظت فرمائے - مجھے اُس عورت کے اس اخلاص کو دیکھ کر بہت خوشی ہوئی - اور میں نے اپنے دل میں کہا - کہ گو یہ ایک عورت ہے جس کے اندر یہ طاقت نہیں - کہ ان کا مقابلہ کر سکے - اس کا خاوند خود غیر مبایع ہے - لیکن اس کے اندر ایک جوش پایا جاتا ہے - اور اسی جوش کی وجہ سے وہ فکر مند ہوئی ہے -

(حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے اس قدر فرمایا تھا - کہ تکلیف کی وجہ سے حضور منبر پر بیٹھ گئے - اور قریباً آٹھ منٹ تک بیٹھے رہے - اس کے بعد پھر کھڑے ہوئے اور فرمایا:-)

میں یہ ذکر کر رہا تھا - کہ ایک احمدی عورت نے جس کا خاوند غیر مبایع ہے - مجھے باہر سے چٹھی لکھی - کہ

غیر مبائعین قادیان میں

اپنا مشن کھولنے کا ارادہ رکھتے ہیں - اور ساتھ ہی اس نے بہت کچھ گھبراہٹ کا اظہار کیا - میرے پاس اس سے پہلے ہی کسی احمدی دوست نے وہ ایجنڈا بھی بھجوا دیا تھا جس میں غیر مبائعین نے قادیان میں اپنا مشن کھولنے کی تحریک کا ذکر کیا ہے - اُس

ایجنڈا کا مضمون

یہ تھا - کہ ہمارے دوست مدت سے قادیان میں تبلیغی مشن کھولنے کی خواہش رکھتے تھے اب لائل پور کے ایک خاندان کے تین نوجوانوں نے تین سو روپیہ ماہوار دینے کا وعدہ کیا ہے - تاکہ قادیان میں مشن قائم کیا جائے - اس طرح اللہ تعالےٰ نے دوستوں کی اس خواہش کو پورا کرنے کا سامان پیدا فرما دیا ہے - خارجی ذرائع سے یہ بھی سنا گیا ہے - کہ وہ

مولوی صدر دین صاحب

کو یہاں بھجوانے کا ارادہ رکھتے ہیں - انہوں نے تو اپنے ذہن میں اس تجویز کو خدائی تجویز سمجھا ہے - اور انہیں خوشی ہوئی ہے کہ بعض نوجوانوں نے اس غرض کے لئے انہیں تین سو روپیہ ماہوار دینے کا وعدہ کیا ہے - اور اس طرح خدا نے ان کی خواہش کو پورا کرنے کا سامان پیدا فرما دیا ہے - لیکن ہم نے بھی اس تجویز کو خدائی تجویز ہی سمجھا ہے - اس لئے کہ ان کی اس تجویز کے معلوم ہونے سے پہلے ہی مجھے اللہ تعالےٰ نے

رؤیا میں

یہ دکھایا تھا - کہ غیر مبائعین کا ایک مشنری قادیان میں آیا ہے - وہ رؤیا میں نے چودھری ظفر اللہ خان صاحب اور بعض اور دوستوں کو بھی سنا دی تھی - پس ان کی اس تجویز سے ہمیں بھی خوشی ہوئی - اس لئے کہ اللہ تعالےٰ کی بات پوری ہونے لگی ہے - انہوں نے تو سمجھا ہوگا کہ چونکہ انہیں اس غرض کے لئے تین سو روپیہ ماہوار ملنے لگا ہے - اس لئے یہ خدا تعالےٰ کی طرف سے ایک سامان ہے حالانکہ محض روپیہ کا مل جانا اس بات کی کوئی علامت نہیں ہوتی - کہ جس کام پر اُس روپیہ کو خرچ کیا جائے گا - وہ بھی اللہ تعالےٰ کے منشاء کے مطابق ہوگا - بلکہ کسی کام کی اللہ تعالےٰ کی طرف سے قبل از وقت خبر مل جانا اس بات کی علامت ہوتی ہے - کہ وہ کام اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہے ؂

میں یہ نہیں کہتا - کہ ان کے اس

مشن کے کھولنے کے معنے

یہ ہیں - کہ آپ لوگوں میں خدانخواستہ کوئی کمزوری پائی جاتی ہے - جس کی وجہ سے انہیں اس بات کی جرأت ہوئی ہے - بے شک ایک نقطۂ نگاہ یہ بھی ہوتا ہے - مگر اس موقعہ پر یہ صحیح نہیں اس میں کوئی شبہ نہیں - کہ بعض کمزور لوگ ہماری جماعت میں پائے جاتے ہیں مگر اس قسم کے چند

کمزور طبع لوگ

ہر جماعت میں پائے جاتے - اور ہر جگہ ہوتے ہیں - خود رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایسے لوگ موجود تھے - جنہوں نے مدینہ کے قریب اپنا مشن پھیلانے کی جرأت کی - چنانچہ قرآن کریم میں جس

مسجدِ ضرار

کا ذکر آتا ہے - اور جس کے متعلق خدا تعالےٰ کی طرف سے حکم دیا گیا تھا - کہ اسے گرا دیا جائے - وہ اسی قسم کے لوگوں نے بنائی تھی - وہاں منافقین جمع ہوتے تھے - اور اسلام کے خلاف مشورے کیا کرتے تھے - پس اگر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں اس قسم کے لوگ تھے - تو یہاں کیوں نہ ہوں ؂

میں نے خود ایک دفعہ

رؤیا میں دیکھا

کہ میں اس مکان میں ہوں - جس میں میری بڑی بیوی رہتی ہیں - کہ اچانک مجھے نیچے گلی میں کچھ کھڑکا معلوم ہوا - اور ایسا انقا ہوا - کہ گویا نیچے منافقین ہیں - میں نے نالی کے سوراخ میں سے دیکھا - تو معلوم ہوا - کہ کچھ لوگ دیواروں سے لگے کھڑے ہیں - اور اندر جھانک کر کچھ دیکھنا چاہتے ہیں - یا کان لگا کر سننا چاہتے ہیں - جب انہیں معلوم ہوا - کہ میں دیکھ رہا ہوں - تو وہ بھاگ گئے - وہ تعداد میں جہاں تک یاد ہے - نو تھے - بھاگتے ہوئے ان میں سے بعض کو میں نے پہچان بھی لیا - اور ایک کا علم تو اب تک ہے - مگر بعض کے متعلق اللہ تعالےٰ نے عفو سے کام لیا - اور میں ان کو دیکھ نہ سکا" (الفضل ۲۸ - اپریل ۱۹۳۸ء)

اس رؤیا کے بعد جیسا کہ قرآن کریم میں آتا ہے - کہ جنّات

آسمانی باتوں کی ٹوہ

لگاتے ہیں - اور کوئی خبر مل جائے - تو اس میں جھوٹ ملا کر آگے پھیلاتے ہیں - اور حدیثوں میں ہے - کہ کئی کئی گنے زیادہ جھوٹ ملا کر وہ باتیں پھیلاتے ہیں -

مولوی محمد علی صاحب

نے بھی جو صحابی ہونے کے مدعی ہیں مبالغہ سے کام لینا شروع کر دیا۔ اور کہدیا کہ "میاں صاحب خطبہ پر خطبہ دے رہے ہیں کہ قادیان میں ہزاروں کی تعداد میں لوگ منافق بن چکے ہیں" (پیغام صلح ۲۶ جولائی ۱۹۳۷ء) اسی طرح "پیغام صلح" نے اس تعداد کو پانچ سو تک بڑھا دیا۔ اور لکھا۔ کہ "خلیفہ قادیان نے فرمایا۔ کہ قادیان میں پانچ سو منافقین ہیں۔ اور خدا نے ان پانچ سو منافقین کی شکلیں بھی خلیفہ صاحب کو خواب میں دکھلا دیں"۔ (پیغام صلح ۱۲ ستمبر ۱۹۳۷ء) حالانکہ میں نے جو رؤیا دیکھا تھا۔ اس میں مجھے صرف نو منافقین دکھائے گئے تھے۔ مگر یہ نو منافقین مولوی محمد علی صاحب کو تو "ہزاروں کی تعداد میں" اور باقی غیر مبایعین کو "پانچ سو کی تعداد" میں نظر آئے۔ گو مجھے اس سے بھی خوشی ہوئی۔ اور میں نے سمجھا۔ کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے

ہمارا رعب

اس قدر ہے کہ ہمارے منافقوں سے بھی یہ لوگ ڈرتے ہیں۔ اور نو منافق ان کو پانچ سو یا ہزاروں نظر آتے ہیں جب یہ حال ہے تو نو مومن انہیں نو لاکھ کیوں نہ دکھائی دیں گے۔ غرض میں نے تو رؤیا میں صرف نو منافق دیکھے تھے مگر غیر مبایعین نے یہ کہنا شروع کر دیا کہ گویا مجھے پانچ سو منافقین کی شکلیں خواب میں دکھائی گئی ہیں۔ اور ان کے سردار نے اس خیال سے کہ اس مبالغہ میں میرے مرید کہیں مجھ سے آگے نہ بڑھ جائیں نو کے ہزاروں کر دیئے۔ اور پھر اپنی صداقت پسندی کا مزید ثبوت یہ بھی دیا۔ کہ میاں صاحب ان ہزاروں منافقوں کے متعلق جو قادیان میں ہیں۔ خطبے پر خطبہ پڑھ رہے ہیں۔ میں نہیں سمجھتا۔ کہ اس سے زیادہ

صاف اور خطرناک جھوٹ

کی مثال دنیا کی کسی اور قوم میں بھی اس وقت مل سکتی ہو۔ بار بار ان سے پوچھا گیا ہے۔ کہ تم بتاؤ ہم نے یہ کہاں لکھا ہے کہ خواب میں پانچ سو منافقین دکھائے گئے تھے۔ مگر وہ بالکل خاموش ہیں۔ اور اس جھوٹ کو شیر مادر کی طرح پی گئے ہیں۔ شروع شروع میں تو ہماری جماعت کے دوست بھی کچھ خاموش رہے۔ اور انہوں نے خیال کیا۔ کہ ممکن ہے ایسا کہیں لکھا ہی ہو۔ آخر جماعت کے ایک عالم کو میں نے بلا کر کہا کہ بندۂ خدا ان سے پوچھو تو سہی کہ میں نے یہ بات کہاں کہی ہے۔ چنانچہ انہوں نے

غیر مبایعین کو چیلنج

دیا۔ اور کہا کہ ہم نے کہاں لکھا ہے۔ کہ پانچ سو منافقین کی شکلیں خواب میں دکھائی گئی تھیں۔ اس چیلنج کے بعد غیر مبایعین بالکل خاموش ہو گئے۔ اور اب تک وہ اس کا کوئی ثبوت پیش نہیں کر سکے۔ اصل بات یہ ہے کہ میں نے تو صرف نو منافق دیکھے تھے۔ مگر ہمارے رعب کی وجہ سے ہمارے نو منافق بھی انہیں پانچ سو نظر آتے ہیں۔ اور یہ بالکل وہی بات ہے جس کا قرآن کریم میں ذکر آتا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے جب کلام اترتا ہے۔ اور جنات اسے سنتے ہیں تو وہ اس میں اور کئی جھوٹی باتیں ملا لیتے اور لوگوں کو دھوکا و فریب میں مبتلا کرتے ہیں۔ چنانچہ بعض حدیثوں میں تو آتا ہے۔ کہ وہ سو سو گناہ جھوٹ ملا دیتے ہیں بہر حال قادیان میں پانچ سو منافقین کا ہونا تو بالکل غلط ہے۔ لیکن اس میں کیا شبہ ہے۔ کہ

کچھ نہ کچھ منافق

قادیان میں موجود ہیں۔ اور ہم ان میں سے بعض کو جانتے بھی ہیں۔ بعض منافق تو آہستہ آہستہ نکل جاتے ہیں۔ اور بعض دفعہ ان کی جگہ کچھ اور کمزور لوگ آ جاتے ہیں۔ اسی طرح کبھی کسی کو ابتلاء آ جاتا ہے اور کبھی کسی کو۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں بھی اس قسم کے لوگ موجود تھے۔ اور وہ شرارتیں کیا کرتے تھے۔ پس ایسے منافقین کا ہم میں پایا جانا ہماری کسی کمزوری کی علامت نہیں بلکہ

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ سے ہماری مشابہت

کا ایک اور ثبوت ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشابہ تھے۔ اور آپ کی جماعت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جماعت کے مشابہ ہے۔ پس ہماری جماعت میں بعض منافقین کا پایا جانا اس بات کا ثبوت ہے۔ کہ ہماری جماعت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جماعت سے مشابہت رکھتی ہے۔ یہ خیال کرنا کہ اس قسم کے لوگوں کی وجہ سے غیر مبایعین کو قادیان میں اپنا مشن کھولنے کی جرأت ہوئی ہے صحیح نہیں۔ کیونکہ ایسے لوگ بہت ہی قلیل ہیں۔ اور پھر ہم ان میں سے بعض کو جانتے بھی ہیں۔ یہ منافق اپنے ذہن میں یہ سمجھ رہے ہوتے ہیں۔ کہ انہیں کوئی نہیں جانتا۔ حالانکہ ہم انہیں خوب جانتے ہیں۔ لیکن ہم ان پر رحم کرتے اور انہیں کچھ نہیں کہتے۔ بلکہ بعض دفعہ تو ہم ان سے

مہربانی کا سلوک

کرتے۔ اور ان کی مصیبت کے وقت ان کے کام آتے ہیں۔ اس خیال سے کہ شائد اللہ تعالیٰ ان کی آنکھیں کھول دے۔ اور انہیں ہدایت نصیب ہو جائے مگر وہ ہماری مہربانی اور نیک سلوک سے یہ نتیجہ نکال لیتے ہیں۔ کہ ہم انہیں مخلص سمجھتے ہیں۔ اور جب ہم ان سے حسن سلوک کرتے ہیں۔ تو وہ اپنی مجالس میں ہنس ہنس کر کہتے ہیں۔ کہ ہم نے ان کو کیسا چکمہ دیا۔ کیسا الّو بنایا۔ گویا وہ خیال کرتے ہیں۔ کہ انہوں نے ہم کو الّو بنایا حالانکہ الّو وہ آپ بن رہے ہوتے ہیں۔ ہم تو اپنے خدا کو خوش کرنے کے لئے ان پر رحم کرتے ہیں۔ مگر وہ اپنی نادانی سے یہ سمجھتے ہیں۔ کہ انہوں نے ہم کو الّو بنایا۔ حالانکہ

اللہ تعالیٰ کا طریق

بھی یہی ہے۔ کہ وہ باوجود لوگوں کی مخالفت کے ان پر رحم کرتا چلا جاتا ہے ابوجہل کو دیکھ لو وہ کتنا شدید دشمن تھا مگر اللہ تعالیٰ آخر اسے کھانا دیتا تھا یا نہیں۔ اسی طرح عتبہ، شیبہ اور ابولہب وغیرہ اسلام کے شدید مخالف تھے مگر اللہ تعالیٰ انہیں کھانا دیتا تھا۔ اسی طرح ہم بھی منافقین پر رحم کرتے۔ اور ان سے حسن سلوک کے ساتھ پیش آتے ہیں۔ مگر وہ یہ سمجھ لیتے ہیں۔ کہ انہوں نے ہم کو خوب چکمہ دیا۔ حالانکہ جیسے خدا نے ابوجہل عتبہ اور شیبہ کو کھانا دیا۔ جس طرح خدا نے فرعون کو بادشاہ بنا دیا۔ اسی طرح ہم ان منافقوں پر رحم کرتے ہیں۔ مگر وہ اپنی

تنگ نظری اور حماقت

کی وجہ سے اپنی مجالس میں یہ کہنے لگ جاتے ہیں۔ کہ کیسا الّو بنایا۔ یہ تو ہمیں مخلص سمجھتے ہیں۔ حالانکہ ہم ان سے رحم کا سلوک کر رہے ہوتے۔ اور کبھی اس لئے پردہ پوشی سے کام لیتے ہیں کہ شائد خدا تعالیٰ انہیں کل ہدایت دے دے۔ اور وہ ہمارے بھائی بن جائیں۔ ہم خیال کرتے ہیں۔ کہ اگر انہوں نے کل کو ہمارا بھائی بننا ہے۔ تو آج ہم انہیں کیوں ذلیل کریں۔ جس نے کل ہمارا بھائی بن جانا ہے۔ اس کے متعلق ہمارا فرض ہے۔ کہ ہم اس کی عزت کو مناسب حد تک قائم رکھیں۔ تا کہ کل اگر وہ ہمارا بھائی بنے تو معزز بھائی بنے۔ اسی طرح اس حسن سلوک میں اور

کئی حکمتیں پوشیدہ

ہوتی ہیں۔ بہر حال نہ ساری جماعت۔ نہ جماعت کا بیشتر حصہ اور نہ جماعت کا معتدبہ حصہ کمزور ہے۔ کوئی نوجوان شر برداشت نہ کر کے پیغام بلڈنگس میں چلا گیا۔ اور اس نے یہ شور مچانا شروع کر دیا۔ کہ قادیان میں ظلم ہو رہا ہے۔ وہاں اپنا مشن کھولیں۔ سب لوگ آپ کی امداد کریں گے۔ تو اس کو دیکھ کر یا بعض اور کمزور لوگوں کو دیکھ کر انہوں نے سمجھ لیا ہے۔ کہ شائد سارا قادیان ہی ان کی باتیں ماننے کے لئے تیار ہے۔ اور وہ یہ نہیں جانتے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے قادیان کے متعلق کئی وعدے ہیں۔ اور ان وعدوں کی موجودگی میں وہ اپنے ارادوں میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔ بے شک میں خود بھی قادیان کے لوگوں کو ان کی کمزوریوں کی طرف توجہ دلاتا رہتا ہوں

اور میں جانتا ہوں۔ کہ کوئی نماز باجماعت پڑھنے میں سست ہوتا ہے۔ کوئی چندے ادا کرنے میں سستی دکھاتا ہے۔ کوئی دوسروں سے لڑا جھگڑا پڑتا ہے۔ اور میں ہمیشہ دوستوں کو اپنے اخلاق کی درستی کی نصیحت کرتا رہتا ہوں۔ مگر اللہ تعالےٰ کی ایک خبر ہے۔ جو اس نے اپنے رسول کی زبان سے دی ہے۔ اور وُہ یہ ہے۔ کہ قادیان

"خدا کے رسول کا تخت گاہ

ہے" (دافع البلاء صلا) یہ خبر ضرور پوری ہو گی۔ اور قادیان ہمیشہ خدا کے رسول کا ہی تخت گاہ رہے گا۔ کسی محدث یا مجدد کا تخت گاہ نہیں بن سکتا

پس مولوی محمد علی صاحب اور اُن کے ساتھی ایڑی چوٹی کا زور لگا لیں۔ اُن کے ماتھے گھس جائیں۔ اُن کے ناک رگڑے جائیں۔ اُن کے سارے مبلغ قادیان میں جمع ہو جائیں۔ پھر بھی قادیان خدا کے رسُول کا ہی تخت گاہ رہے گا۔ وُہ اس کو اگر کسی ایسے مجدد۔ یا محدث کا تخت گاہ بنانا چاہیں گے جو نبوّت کے مقام پر کھڑا نہیں کیا گیا۔ تو وُہ اس میں کامیاب نہیں ہو سکیں گے۔ یہ خُدا کی تقدیر ہے جو پُوری ہو کر رہے گی۔

پس لائل پور کے نوجوان تین سو نہیں تین ہزار روپیہ ماہوار دیں۔ وُہ اپنے کارخانے اس غرض کے لئے لگا دیں۔ وُہ اپنے گھروں کے زیورات تک فروخت کر دیں۔ پھر بھی انہیں سوائے

ناکامی اور نامرادی

کے کچھ نہیں ملے گا۔ اور اصحاب فیل والے انجام کو وُہ دیکھیں گے۔ اور رجعت قہقری کی تلخی انہیں چکھنی پڑے گی۔ اور اپنی قائم شدہ عزت کو وُہ کھو دیں گے۔ اللہ تعالےٰ نے مجھے اس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات اور آپ کی پیشگوئیوں کے علاوہ ذاتی طور پر بھی خبر دی ہے۔ اور مجھے غیر مبایعین کے اس ارادہ کا

خدا تعالےٰ کی طرف سے پہلے ہی علم

ہو چکا تھا۔ چنانچہ خدا تعالےٰ نے مجھے رویاء میں دکھایا۔ کہ غیر مبایعین کا ایک شخص جو ان کا مبلغ بھی ہے (اور جسے میں جانتا ہوں) ہمارے گھر میں بیٹھا ہے اور میں سمجھتا ہوں۔ کہ اجازت لے کر ملنے آیا ہے۔ اس وقت میں یہ سمجھتا ہوں کہ ہمارے گھر میں کوئی بیمار ہے۔ اور میں نے اس کے متعلق یہ تجویز کی ہے۔ کہ اسے کونین دی جائے۔ خواب میں میں نے دیکھا۔ کہ جس جگہ وُہ شخص بیٹھا ہے۔ وہ حضرت ام المومنین کا کمرہ ہے۔ وہاں مستورات کوئی نہیں۔ میں کونین کی تلاش میں حضرت ام المومنین کے دالان میں گیا۔ اور میں نے دیکھا۔ کہ وہاں میرا ایک داماد۔ دو بیٹے۔ اور ایک وُہ پیغامی شخص بیٹھا ہُوا ہے (میں نے دوستوں کو اس پیغامی شخص کا نام بھی بتا دیا تھا۔ مگر اس وقت نام نہیں لیتا۔) جب میں دالان میں داخل ہُوا۔ تو میں نے کونین کی شیشی کو کارنس پر پڑے ہوئے دیکھا۔ اس وقت چونکہ حضرت ام المومنین وہاں موجود نہیں۔ اور اپنے گھر میں سے کسی مریض کے لئے کوئی دوا لے لینے میں کسی اجازت کی ضرورت محسُوس نہیں کی جاتی۔ دُنیا میں قریبی رشتہ دار معروف طور پر بغیر پوچھے ایسا کر لیا کرتے ہیں۔ اس لئے میں اپنے داماد سے مذاق کے طور پر کہتا ہوں۔ کہ میاں امّاں جان کی شیشی میں سے ایک گولی تو چرا دو (مطلب یہ تھا۔ کہ اماں جان تو یہاں موجود نہیں۔ تم ان کی شیشی میں سے ایک گولی نکال دو۔ میرے اس فقرہ پر وُہ

پیغامی مبلغ

بول پڑا۔ اور کہنے لگا: "جی ہاں یہ چُرایا ہی کرتے ہیں"! مجھے اُس کا یہ فقرہ بہت بُرا لگا۔ کہ اس نے کیسی ناپسندیدہ حرکت کی ہے۔ یہ بچہ تو تھا نہیں۔ کہ میرے مطلب کو نہ سمجھ سکتا۔ یہ جانتا تھا۔ کہ میرا کیا مطلب ہے۔ پھر اسے کیا حق تھا۔ کہ ایسا فقرہ استعمال کر سکتا۔ اسے گھر میں آنے کی اجازت اس لئے تو نہیں دی گئی تھی۔ کہ ایسی لغو حرکت کرتا۔ چنانچہ میں نے اس سے کہا کہ آپ نے یہ بہت ہی ناپسندیدہ بات کہی ہے۔ آپ کو گھر میں آنے کی اجازت اس لئے نہیں دی گئی تھی۔ کہ اس قسم کے

ناشائستہ فقرات

استعمال کریں۔ اس پر وُہ کھڑا ہو گیا۔ اور ایسا معلوم ہوا۔ کہ گویا وُہ مقابلہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ میرے بچے بھی گھبرا کر کھڑے ہو گئے۔ مگر میرے ادب کی وجہ سے وُہ خود آگے نہیں بڑھے وہ صرف یہ دیکھ رہے ہیں۔ کہ میں کیا کرتا ہوں۔ اس پیغامی مبلغ کی شکل اس وقت ایسی معلوم ہوتی ہے۔ جیسے وُہ حملہ کرنا چاہتا ہے۔ اور اس نے ہاتھ آگے بڑھایا ہے۔ اتنے میں میں آگے بڑھا۔ اور اپنی کلائی اس کی کلائی کے سامنے رکھ کر اسے پیچھے ہٹایا ہے۔ میرے ہاتھ کا جھٹکا ایسا ہی تھا۔ جیسے اپنے ہاتھ سے کسی کو پیچھے ہٹایا جاتا ہے۔ اس سے زیادہ ہرگز نہ تھا۔ اس پیغامی مبلغ کا قد ممکن ہے مجھ سے کچھ چھوٹا ہی ہو۔ تاہم میرے جسم اور اُس کے جسم میں بظاہر کوئی زیادہ فرق نہیں۔ مگر جب میں نے اسے جھٹکا دیا۔ تو اس وقت وُہ مجھے ایسا معلوم ہوا۔ جیسے

موم کی گڑیا

ہوتی ہے۔ وُہ جھٹکے سے یکدم زمین پر جا پڑا۔ اور اس کا قد بالکل چھوٹا سا ہو گیا اور وُہ میری طرف اس طرح پھٹی ہُوئی آنکھوں سے دیکھنے لگا۔ گویا وُہ سمجھتا ہے کہ میں اُسے مار ڈالوں گا۔ میرے بچے بھی یہ نظارہ دیکھ کر گھبرا گئے ہیں۔ کیونکہ یہ بات میری عادت کے خلاف تھی۔ اور وُہ حیران ہیں۔ کہ میں اس پر سختی کیوں کرنا چاہتا ہُوں۔ حالانکہ میرا ارادہ اس کو کوئی سزا دینے کا نہیں۔ صرف میں حیرت سے اس کی حالت کو دیکھ رہا ہوں کہ کس طرح گڑیا کی طرح گر کر زمین پر چت لیٹ گیا ہے۔ اسی وقت میں نے اسے کہا کہ میں تمہیں کچھ نہیں کہتا۔ تم میرے گھر سے ابھی نکل جاؤ۔ چنانچہ وُہ گھر سے نکل گیا۔ اتنے میں خواب میں ہی نماز کا وقت ہو جاتا ہے اور میں نماز پڑھانے کے لئے باہر جانے لگتا ہُوں۔ کہ میاں بشیر احمد صاحب گھبرائے ہُوئے مکان کے اندر داخل ہوتے ہیں اور کہتے ہیں

چوک میں کچھ پیغامی

جمع ہیں۔ اور وُہ شور مچا رہے ہیں کہ فلاں شخص پر انہوں نے سختی کی ہے۔ اب ہم ان پر نالش کریں گے۔ نہیں تو اس کا ازالہ کیا جائے۔ اور اگر یہ ازالہ کے لئے کچھ اور نہیں کر سکتے تو صرف اتنا کہدیں۔ کہ مجھ سے غلطی ہو گئی ہے۔ اس وقت میاں بشیر احمد صاحب کی یہ رائے معلوم ہوتی ہے۔ کہ کیا حرج ہے۔ اگر یہ الفاظ کہدیئے جائیں۔ مگر میں کہتا ہوں یہ بالکل غلط ہے جاؤ۔ اور اُن سے کہدو کہ مجھے تمہاری کوئی پرواہ نہیں۔ اس شخص نے ہمارے گھر پر آ کر ایک بیہودہ حرکت کی تھی۔ اور وُہ اس بیہودگی کا خود ذمہ وار ہے۔ وُہ حملہ کی نیت سے آگے بڑھا اس پر میں نے اسے معمولی جھٹکا دیا۔ جس پر وُہ چت جا گرا۔ اس میں میری کوئی غلطی نہیں میں نے جو کچھ کیا ہے۔ ٹھیک کیا ہے چنانچہ میاں بشیر احمد صاحب چلے گئے۔ اس وقت مسجد میں بہت بڑا ہجوم معلوم ہوتا ہے اور یوں محسوس ہوتا ہے۔ جیسے جلسے کے دن ہوتے ہیں نماز کا وقت ہے۔ میں یہ بات کہہ کر مسجد میں نماز پڑھانے کے لئے چلا جاتا ہوں۔ تھوڑی دیر کے بعد میاں بشیر احمد صاحب پھر واپس آئے۔ اور میں نے ان سے کہا کہ کیا ہوا۔ وُہ کہنے لگے۔ کہ کچھ بھی نہیں ہوا۔ وُہ تو یونہی فریب تھا۔ میں نے جاتے ہی انہیں کہہ دیا تھا۔ کہ وُہ کہتے ہیں میں نے جو کچھ کیا ہے ٹھیک کیا ہے۔ میں معذرت کرنے کیلئے تیار نہیں اس پر وُہ کہنے لگے۔ اچھا جب اُنکی مرضی نہیں تو نہ سہی اور یہ کہکر چلے گئے۔ یہ رویا میں نے چودھری ظفر اللہ خان صاحب کو سنا دیا تھا۔ اسی طرح بعض اور دوستوں کو بھی سُنایا اور غالباً شوریٰ کی ایک تقریر میں بھی اس کا ذکر کیا تھا اور کہا تھا کہ معلوم ہوتا ہے غیر مبایعین اس قسم کی کوئی تجویز کرنا چاہتے ہیں۔ کہ قادیان میں اپنا کوئی مبلغ بھیجیں۔ ایک موقعہ پر جب میں یہ رویاء سنا رہا تھا۔ تو ایک دوست جو پاس ہی بیٹھے ہوئے تھے۔ کہنے لگے۔ کہ بات تو ٹھیک معلوم ہوتی ہے۔ کیونکہ مجھے غیر مبایعین کی ایسی ہی تجویز کا علم ہے اور جس شخص کو آپ نے خواب میں دیکھا ہے۔ اسی کے متعلق یہ تجویز ہو رہی ہے۔ کہ اُسے قادیان بھیجا جائے

میں نے تو سمجھا تھا۔ کہ اس سے مراد کوئی بہائی مبلغ ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ وہی شخص مراد ہو جسے میں نے خواب میں دیکھا تھا۔ مگر عجیب بات یہ ہے کہ جس شخص کو میں نے خواب میں دیکھا اسی کے متعلق یہ تجویز بھی سننے میں آگئی کہ ان کا ارادہ اسے قادیان میں بطور مبلغ بھیجنے کا ہے۔ اس کے بعد ان کا ایجنٹ ابھی میرے پاس پہونچ گیا۔ اور اس طرح یہ بات اور بھی پختہ ہو گئی غرض ہمیں تو اللہ تعالیٰ نے پہلے سے بتا رکھا ہے۔ کہ وہ

ہم پر حملہ کرنے کی کوشش

کریں گے۔ مگر اللہ تعالیٰ انہیں ناکام کرے گا۔ اسی طرح مجھے متواتر اللہ تعالیٰ کی طرف سے بتایا گیا ہے۔ کہ مولوی محمد علی صاحب قادیان میں آئے ہیں۔ انہوں نے مجھ سے مصافحہ کیا ہے۔ اور بڑے ادب سے میرے سامنے بیٹھے ہیں۔ پس میں تو یقین رکھتا ہوں۔ کہ مولوی صاحب کی پارٹی کے افراد آہستہ آہستہ میری بیعت میں شامل ہوتے چلے جائیں گے اور اگر وہ نہیں تو ان کی اولادیں ہمارا شکار بنیں گی۔ ان سے بظاہر یہ امید کم ہے۔ کہ وہ پھر کسی وقت ہم میں شامل ہو جائیں۔ مگر کیا تعجب ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ موت سے پہلے پہلے انہیں بھی ہدایت دے دے۔ اور وہ پھر بیعت میں شامل ہو جائیں۔ بہر حال خدا تعالیٰ نے ان کو

ہمارا شکار

بنایا ہے۔ ہمیں ان کا شکار نہیں بنایا۔ یہ الگ بات ہے کہ استثنائی رنگ میں بعض لوگ ہم میں سے نکل کر ان میں شامل ہو جائیں۔ ورنہ عام طور پر انہی میں سے نکل نکل کر لوگ ہم میں شامل ہوتے ہیں۔ اور میں

ان کو چیلنج

دیتا ہوں۔ کہ وہ بالمقابل فہرست شائع کر کے دیکھ لیں کہ ہم میں سے زیادہ آدمی ان کی طرف گئے ہیں۔ یا ان میں سے زیادہ آدمی ہماری طرف آئے ہیں۔ ان آنے والوں میں سے ایک صاحب ان کے داماد بھی تھے۔ وہ بعد تحقیق میری بیعت میں شامل ہوئے۔ اور میں نے انکو ہمیشہ یہی نصیحت کی۔ کہ مولوی صاحب سے اچھے اخلاق کے ساتھ پیش آئیں جاننے والے جانتے ہیں۔ کہ ان کی طبیعت میں بعض وجوہ سے جوش تھا۔ مگر میں نے ہمیشہ انہیں یہی کہا۔ کہ ان سے حسن سلوک کا معاملہ کرو۔ اور کوئی ایسی بات نہ کرو۔ جس کو دیکھ کر وہ یہ خیال کریں کہ بائع ہو کر تمہارے اخلاق بگڑ گئے ہیں۔ بلکہ ہمیشہ ایسا نمونہ دکھاؤ کہ وہ یہ سمجھنے پر مجبور ہوں۔ کہ بیعت کے بعد تمہارے اخلاق پہلے سے زیادہ اچھے ہو گئے ہیں۔ غرض ان کا ہم پر حملہ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔ ممکن ہے وہ ہمارے چند آدمیوں کو لے جائیں۔ اور ان میں سے کسی کو ملازمت کا اور کسی کو رشتہ کا لالچ دے دیں۔ لیکن بالعموم

جماعت ان کو منہ بھی نہ لگائیگی

انشاء اللہ تعالیٰ کیونکہ جس شخص کو خدا کے مامور اور اس کے مرسل کی شناخت نصیب ہو جائے اس کے متعلق یہ خیال کر لینا کہ وہ بھی دیانت داری کے ساتھ اس راستہ کو ترک کر سکتا ہے بالکل ناممکن ہے کوئی

بدبخت انسان

ہی ہو گا۔ ایسا بدبخت جو نور کے سرچشمہ پر پہونچ کر پھر گمراہی اور ضلالت کی طرف چلا جائے بے شک لالچ۔ حرص اور قسم قسم کی تاریکیاں انسان کو گمراہی کی طرف لے جاتی ہیں اسی طرح کبھی غصہ کبھی کینہ اور کبھی لڑائی جھگڑے ابتلاؤں کا باعث بن جاتے ہیں لیکن اس قسم کی ٹھوکریں کھانے والے وہی لوگ ہوتے ہیں جنہوں نے صداقت کو صحیح طور پر قبول نہیں کیا ہوتا۔ ورنہ جو شخص ایک دفعہ سچائی کو مان لیتا ہے۔ اسے اگر قتل بھی کر دیا جائے تو وہ اسے نہیں چھوڑ سکتا۔ بے شک قادیان میں غریب بھی بستے ہیں۔ ان میں کمزوریاں بھی ہیں۔ وہ آپس میں لڑتے جھگڑتے بھی رہتے ہیں۔ مگر پھر بھی یہ خیال کر لینا۔ کہ ان معمولی جھگڑوں کی وجہ سے معتدبہ جماعت ان سے جاملیگی یہ ایک فریب خیال ہے۔ جسکی حقیقت انہیں عنقریب معلوم ہو جائے گی انشاء اللہ۔ بلکہ م

خدا کے فضل سے ان کا یہاں آنا ان کے لئے شکست اور کمی کا موجب۔ اور ہمارے لئے عزت اور ترقی کا موجب ہوگا۔

ریویو

بہائی تحریک پر تبصرہ

مولوی ابو العطاء صاحب نے فتنہ بہائیت کے مقابلہ میں "بہائی تحریک پر تبصرہ" کے زیر عنوان ایک پُر از معلومات کتاب شائع کی ہے۔ جو مولوی فضل دین صاحب وکیل کی کتاب "بہائی مذہب کی حقیقت" کے بعد دوسری جامع ٹھوس اور معلومات سے لبریز کتاب ہے یہ کتاب چند فصول پر مشتمل ہے۔ اور ہر فصل اپنے اندر تحقیقی اور علمی معلومات رکھتی ہے۔ بہائیت دنیا میں وہ واحد فرقہ ہے جو قرآن کریم کے مقابلہ میں ایک نئی شریعت پیش کرتا ہے۔ مگر یہ عجیب بات ہے۔ کہ وہ اپنی شریعت کو ہمیشہ چھپائے رکھتے ہیں۔ اور کبھی انہیں جرأت نہیں ہوتی کہ وہ شریعت جسے ان کی طرف سے قرآن کریم کے مقابلہ میں پیش کیا جاتا ہے۔ اسے لوگوں میں پھیلائیں اور اس کے مضامین اور مطالب سے آگاہ کریں۔ مگر مولوی ابو العطاء صاحب نے اس کتاب میں جہاں اور مفید معلومات جمع کی ہیں وہاں شریعت بہائیہ کا اصل نسخہ بھی حرف بحرف شائع کر دیا ہے۔ اور ساتھ ہی اس کا با محاورہ اردو ترجمہ بھی دے دیا ہے۔ مولوی صاحب نے کتاب اقدس کا اصل نسخہ شائع کرتے ہوئے بہائیوں کو چیلنج کیا ہے کہ اگر وہ یہ ثابت کر دیں۔ کہ یہ شائع کردہ اقدس اصل کتاب نہیں ہے تو انہیں ایک سو روپیہ انعام دیا جائے گا۔ مولوی صاحب نے یہ نسخہ پہلے فلسطین میں شائع کرایا۔ اور اب زیر نظر کتاب میں درج کیا ہے۔ مگر کسی بہائی کو ابھی تک جرأت نہیں ہوئی۔ کہ وہ اس کے مستند اور اصل ہونے سے انکار کرے۔ غرض یہ کتاب بہائیوں کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے بہت مفید اور جامع ہے۔ ۲۵۷ صفحات پر مشتمل ہے۔ اور قیمت صرف ایک روپیہ ہے۔ احباب اس کتاب کو خرید کر اپنے معلومات میں ضرور اضافہ کریں۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی عمر

چند روز ہوئے اینگلو عربک ہائی سکول دہلی کے رسالہ "اعتماد الدولہ میگزین" کا سالنامہ سنہ ۱۹۴۲ء مجھے دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ جس کے صفحہ ۶۸ پر ایک ہیڈنگ "انبیاء علیہم السلام کی عمریں" تھا۔ اسے دیکھ کر مجھے خیال آیا۔ کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی عمر نہیں لکھی ہو گی۔ کیونکہ انہیں غیر احمدی ابھی تک زندہ سمجھتے ہیں۔ لیکن مجھے بہت حیرت اور ساتھ ہی خوشی بھی ہوئی۔ کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی عمر ۱۲۰ سال لکھی تھی۔ یعنی ۱۲۰ سال کی عمر میں آپ کی وفات ہوئی۔

اس سے صاف معلوم ہوتا ہے۔ کہ عام مسلمانوں کا تعلیم یافتہ طبقہ بھی یہ ماننے کے لئے ہرگز تیار نہیں۔ کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام بجسد عنصری آسمان پر تشریف لے گئے ہیں اور کسی وقت دوبارہ اس دنیا میں واپس تشریف لائیں گے۔

حضرت مسیح موعود مہدی مسعود علیہ السلام نے آج سے کئی برس پیشتر اللہ تعالیٰ سے اطلاع پا کر یہ خبر دی تھی۔ کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام اور انسانوں کی طرح وفات پا گئے۔ اور کہ آپ کی قبر کشمیر سرینگر محلہ خانیار میں موجود ہے۔ آج اسلامی دنیا کا ایک کثیر حصہ وفات مسیح کو کسی نہ کسی طریق سے تسلیم کر رہا ہے۔ خاکسار عبد المجید از دہلی

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں

کئی مجالس کی طرف سے ماہ ہجرت ۱۳۲۰ ہش کی رپورٹ کارگزاری دفتر مرکزیہ میں نہیں آئی۔ قانون یہ ہے کہ ہر ماہ کی ماہوار رپورٹ دوسرے ماہ کی ۱۰ تاریخ تک دفتر خدام الاحمدیہ میں پہنچ جانی چاہیئے۔ جن مجالس نے تاحال رپورٹ نہیں بھجوائی۔ وہ فوری توجہ فرمائیں۔ اور آئندہ کے لئے بھی نوٹ فرمالیں کہ ہر ماہ کی ۱۰ تاریخ تک گزشتہ ماہ کی کارگزاری کی رپورٹ بھجوا دیا کریں۔ خلیل احمد ناصر سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ

موجودہ زمانہ میں خدا تعالیٰ کی قہری تجلیات

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔ "یاد رہے کہ خدا نے مجھے عام طور پہ زلزلوں کی خبر دی ہے۔ پس یقیناً سمجھو کہ جیسا کہ پیشگوئی کے مطابق امریکہ میں زلزلے آئے ایسا ہی یورپ میں بھی آئے اور نیز ایشیا کے مختلف مقامات میں آئیں گے۔ اور بعض ان میں قیامت کا نمونہ ہوں گے۔ اور اس قدر موت ہوگی کہ خون کی نہریں چلیں گی۔ اس موت سے پرندچرند بھی باہر نہ ہوں گے اور زمین پر اسقدر سخت تباہی آئے گی کہ اس روز سے کہ انسان پیدا ہوا۔ ایسی تباہی کبھی نہیں آئی ہوگی۔ اکثر مقامات زیر و زبر ہو جائیں گے۔ کہ گویا ان میں کبھی آبادی نہ تھی۔ اور اس کے ساتھ اور بھی آفات زمین اور آسمان میں ہولناک صورت میں پیدا ہوں گی.... دنیا ایک قیامت کا نظارہ دیکھے گی۔ اور نہ صرف زلزلے بلکہ اور بھی ڈرانے والی آفتیں ظاہر ہوں گی۔ کچھ آسمان سے اور کچھ زمین سے"

(حقیقۃ الوحی ص۲۵۶)

قرآن کریم میں خدا تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ کے متعلق فرمایا ہے۔ کہ اس وقت زمین شدت کے ساتھ ہلائی جائے گی۔ اور پیہم زلزلے آئیں گے۔ یہ بات ثابت ہو چکی ہے۔ کہ حضور علیہ السلام کے زمانے میں جسقدر زلازل دنیا میں آئے۔ ان کی مثال کسی گذشتہ زمانہ میں نہیں ملتی۔ مغربی محققین کی علمی تحقیق و تفتیش اس بات پر بصیرت افروز روشنی ڈال رہی ہے۔ چنانچہ "زلازل عظیمہ کی تاریخ" جونلسن کے لوس قیت انسائیکلوپیڈیا میں ۱۷۰۸ء سے لے کر ۱۹۲۳ء تک تمام زلازل کا ریکارڈ دیا گیا ہے۔ اس سے یہ ثابت ہے کہ جتنے زلزلے گذشتہ پچاس سال میں دنیا میں آئے ہیں وہ گذشتہ پہلے ۸۵۰ سالوں میں آنے والے زلازل سے بھی زیادہ ہیں۔

چنانچہ لکھا ہے کہ ۱۰۳۸ء سے ۱۸۷۵ء تک ۲۷۴ زلزلے آئے۔ لیکن ۱۸۷۵ء سے ۱۹۲۳ء تک ۲۲۸ آئے۔ اور ان میں سے بھی ۱۹۰۵ء سے ۱۹۲۳ء تک ۱۸ زلزلے آئے یعنے اٹھارہ سال میں اٹھارہ زلزلے آئے۔ حالانکہ جیسا کہ بیان کیا جاچکا ہے۔ ۱۰۳۸ء سے ۱۹۰۴ء تک یعنی ۸۶۶ سال میں صرف ۳۶ زلزلے آئے۔

یہ زلزلے تو وہ ہیں جن کی تباہی کو دنیا نے محسوس کیا۔ ورنہ زلزلہ کے دھکے تو بہت لگے ہیں۔ ۱۸۹۱ء سے ۱۹۲۰ء تک اٹلی میں زلزلہ کے ۴۹۵۴ دھکے لگے۔ ۱۸۸۵ء سے ۱۸۹۲ء تک جاپان ۸۵۳۱ دفعہ ہلایا گیا۔ ۱۸۸۹ء سے ۱۹۱۶ء تک برطانیہ میں ۳۶۲ دھکے زلزلہ کے محسوس کئے گئے۔ اس تفصیل میں بیان شدہ زلزلوں کے بعد بھی بعض نہایت خوفناک زلزلے آئے ہیں۔ مثلاً جاپان کا زلزلہ۔ کوئٹہ اور بہار کا زلزلہ۔ ٹرکی کے زلزلے وغیرہ۔ کوئٹہ کے زلزلہ کے متعلق سائنسدان یہ تسلیم کر چکے ہیں۔ کہ اس نوع کا زلزلہ اس سے پہلے دنیا میں کبھی نہیں آیا۔

غرض یہ نشان اسقدر خارق عادت طور پہ پورا ہو چکا ہے کہ 'The Migh hour' کا مصنف لکھتا ہے کہ۔ چاہے ان پیہم زلازل کی کوئی کچھ ہی تعبیر کیوں نہ کرے یہ یقینی طور پر معلوم ہوتا ہے۔ کہ زمین کے تہہ خانہ میں کچھ عرصہ سے خوفناک تغیرات ہو رہے ہیں۔

یہ تو ہوئے زلزلے۔ مگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ بھی فرمایا تھا کہ "اور بھی ڈرانے والی آفتیں ظاہر ہوں گی۔ کچھ آسمان سے اور کچھ زمین سے" اور یہ آفتیں زلزلوں سے بھی زیادہ بھیانک صورت میں دنیا پر ظاہر ہو چکی ہیں۔ گذشتہ جنگ عظیم کی آفت کیا کم تھی۔ ایسی خوفناک آفت تھی کہ اس کی نظیر گذشتہ تاریخ عالم پیش کرنے سے یکسر قاصر ہے۔ اس کی تباہیوں کی تفصیل کے بیان کی ضرورت نہیں۔ جو لوگ ان دنوں اخبارات کا مطالعہ کرتے تھے۔ یا جنہوں نے بعد میں حالات پڑھے انہیں خوب معلوم ہے لیکن جن لوگوں نے اس کے متعلق کچھ نہیں سنا۔ یا نہیں جانتے وہ آج دیکھ لیں کہ دنیا کس طرح مصائب اور آفات کی چکی میں پسی جارہی ہے۔ اور امن و چین آج کس طرح ایک خواب و خیال ہوتا جارہا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا تھا کہ:۔

"اور بھی آفات زمین اور آسمان میں ہولناک صورت میں پیدا ہوں گی۔ اکثر مقامات زیر و زبر ہو جائیں گے۔ کہ گویا ان میں کبھی آبادی نہ تھی"

چنانچہ دیکھ لو یہ الفاظ کس طرح لورے ہو رہے ہیں۔ ابھی موجودہ جنگ کو شروع ہوئے ڈیڑھ سال ہوا ہے۔ کہ کئی شہر بالکل نیست و نابود ہو چکے ہیں۔ نازی ظالموں کی بے پناہ بمباری کا نشانہ جو مقام بھی بنا وہ نیست و نابود ہو گیا۔ پولینڈ میں وارسا میں۔ دیگر شہر و دیہات ہالینڈ اور راٹرڈم۔ یوگوسلاویہ میں۔ بلگریڈ۔ یونان کے کئی مقامات۔ اور سب سے حال میں کریٹ کے دیہات و قصبات پہ جو گزری ان پر ایک سرسری نظر ڈالنے سے ہی یہ ماننا پڑتا ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کے فرستادہ کا یہ فرمودہ۔ کہ اکثر مقامات زیر و زبر ہو جائیں گے۔ کہ گویا ان میں کبھی آبادی نہ تھی" حیرت انگیز طور پہ پورا ہو رہا ہے۔ اور ابھی معلوم نہیں کہاں کہاں اور کس کس صورت میں پورا ہوگا۔

پس مختصر یہ ہے کہ خدا تعالےٰ کی قہری تجلیات کا ظہور اس زمانہ کے مرسل و مامور کے لئے اس قدر نمایاں طور پہ ہو چکا ہے۔ کہ کسی خشیت اللہ رکھنے والے کے لئے چون و چرا کی گنجائش نہیں۔ مگر اہل دنیا کی انتا دبھی عجیب ہے۔ ہونٹ ان تباہیوں کا ذکر کرتے ہوئے لرزتے ہیں۔ مگر دل پتھر کے پتھر ہیں۔ اور رنج و فراموشی کا یہ عالم ہے۔ کہ چند روز کے بعد سب شور و شغف مٹ جاتا۔ اور وہ خوفناک سانحہ ایک قصہ پارینہ بن جاتا ہے یہی وہ غفلت اور بے اعتنائی ہے جو خدا تعالےٰ کی قہری تجلیات کو باربار رونما ہونے کی دعوت دیتی ہے۔

چندہ خاص کی ادائیگی کے لئے جماعت احمدیہ حیدر آباد دکن کی مساعی

اللہ تعالےٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ حیدر آباد دکن کے احباب سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ہر تحریک میں ہمیشہ نمایاں حصہ لیتے ہیں۔ اور جس جماعت کے سیکرٹری مال سیٹھ محمد اعظم صاحب بھی نہایت جانفشانی سے کام کرتے ہیں۔ چنانچہ حال ہی میں انہوں نے چندۂ خاص کی ایک رقم ۔/۲/ ۴۴۳ روپے ارسال کی ہے۔ جس کے لئے جماعت اور ان کے سیکرٹری صاحب مال کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ اور دعا کی جاتی ہے کہ اللہ تعالےٰ انہیں اس قربانی کے بدلہ میں اجر عظیم عطا فرمائے۔

دیگر جماعتہائے احمدیہ کو بھی چاہئیے۔ کہ چندہ خاص کی وصولی کے لئے سرگرم کوشش ابھی سے شروع کر دیں۔ اور ہر ایک احمدی سے حسب توفیق یکمشت یا باقساط چندہ خاص کی وصولی کا انتظام فرمائیں۔

ناظر بیت المال قادیان

اطفال احمدیہ کا امتحان ۳۰ جون کو ہوگا

گیارہ سے پندرہ سال کے اطفال احمدیہ کے امتحان سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام مصنفہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (پہلے ۴۸ صفحے) کے لئے ۳۰ جون ۱۹۴۱ء کی تاریخ مقرر ہے قائد احباب اور زعمائے کرام سے درخواست ہے کہ وہ امتحان کے لئے بچوں کو تیاری کروانے کا اہتمام فرمائیں۔ نیز امتحان میں شامل ہونے والے بچوں کا نام معہ ولدیت و ایک پیسہ فی کس فیس بھجوائیں جلد دفتر مرکزیہ میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

پسر موعود کے زمانہ کی علامات بیان فرمودہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اس وقت جبکہ جنگ دور دراز سے چلتی اور کئی ممالک کو تباہ و برباد کرتی ہوئی ایک ایسے ملک تک پہنچ چکی ہے۔ جو تاریخی اور مذہبی لحاظ سے دنیا میں بہت بڑی عظمت رکھتا ہے۔ یعنی ملک شام۔ اور خیال کیا جاتا ہے کہ یہاں نہایت خوفناک اور فیصلہ کن مقابلہ ہوگا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک ایسی روایت پیش کی جاتی ہے جس میں اس ملک کا ذکر ہے۔ اور جس سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پسر موعود کے لئے ایک بہت بڑی علامت جو بیان فرمائی وہ اب نہایت صفائی کے ساتھ پوری ہو رہی ہے۔

جناب پیر سراج الحق صاحب نعمانی رضؓ نے ایک رسالہ "تذکرۃ المہدی" دوسرا حصہ ۱۹۲۱ء میں شائع کیا۔ جس میں پسر موعود کی شناخت اور پہچان کے متعلق ایک نہایت واضح معیار پایا جاتا ہے۔ چنانچہ اس رسالہ کے صفحہ ۲ پر تحریر فرماتے ہیں:- "جب حضرت اقدس حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حسب فرمودہ الٰہی ایک لڑکے کا اشتہار دیا۔ اور اس کی بہت صفت و ثنا لکھی گئی تو کچھ معترضین نے اعتراض کئے۔ ان اعتراضوں میں سے ایک اعتراض یہ بھی تھا۔ کہ لڑکے ہؤا ہی کرتے ہیں۔ اس کی پیدائش کی میعاد تبلائی جائے۔ پس حضرت اقدس علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے نو سال کی میعاد مقرر کی ......

جب ساڑھے آٹھ سال گذر کر چھ مہینے نو سال کی میعاد سے باقی رہ گئے۔ اور کئی لڑکے اور لڑکیاں پیدا ہو گئے۔ تو چاروں طرف سے احباب کے خط آنے لگے کچھ میرے پاس اور کچھ مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم اور کچھ حضرت اقدس علیہ السلام کی خدمت میں۔ اور جو صاحب دارالامان میں آتے وہ دریافت کرتے۔ حضرت اقدس علیہ السلام فرماتے۔ کہ ابھی ہم پر خدا تعالےٰ نے پورے طور پر نہیں کھولا اور جتنا جتنا آپ پر انکشاف ہوتا تھا۔ وہ فرما دیا کرتے تھے۔ لیکن تھوڑی میعاد رہنے اور لوگوں کے سوال کرنے پر اور نیز مولوی صاحب (مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی) کے اصرار پر کہ لوگوں کے خطوط آتے ہیں ہم کیا جواب دیں۔ اور میں نے بہت سا عرض کیا۔ تو فرمایا۔ کہ ہاں اب توجہ الی اللہ کریں گے۔ اور دعا کریں گے۔ تاکہ ان موجودہ لڑکوں میں سے موعود لڑکے کی تعین ہو جائے۔ یا اور ہو تو وہ معلوم ہو جائے۔ جب کئی روز ہو گئے۔ تو صبح کی نماز کے لئے حضرت تشریف لائے اور کھڑے کھڑے فرمایا۔ کہ ایک گھنٹہ ہؤا ہوگا۔ ہم نے دیکھا۔ کہ والدہ محمود قرآن شریف آگے رکھے ہوئے پڑھتی ہیں۔ جب یہ آیت پڑھی۔ ومن یطع اللہ والرسول فاولٰئک مع الذین انعم اللہ علیہم من النبیین و الصدیقین والشہداء والصالحین وحسن اولٰئک رفیقا۔ جب اولٰئک پڑھا۔ تو محمود سامنے آ کھڑا ہؤا۔ پھر دوبارہ "اولٰئک" پڑھا۔ تو بشیر آ کھڑا ہؤا۔ پھر شریف آ گیا۔ پھر فرمایا۔ جو پہلے ہے۔ وہ پہلے ہے۔ پھر کچھ دنوں کے بعد مولوی عبدالکریم صاحب سے بہت تفصیلی باتیں کیں۔ اور بہت سے واقعات جو آپ کے بعد ہونے والے تھے۔ وہ بیان کر رہے تھے۔ جو میں بھی پہنچ گیا۔ اور سلسلہ کلام جاری رہا۔ فرمایا۔ خدا نے مجھے خبر دی ہے۔ کہ ہمارے سلسلہ میں بھی سخت تفرقہ پڑیگا۔ اور فتنہ انداز اور ہوا و ہوس کے بندے جدا ہو جائیں گے۔ پھر خدا تعالےٰ اس تفرقہ کو مٹا دیگا۔ باقی جو کٹنے کے لائق اور راستی سے تعلق نہیں رکھتے اور فتنہ پرداز ہیں وہ کٹ جائیں گے۔ اور دنیا میں ایک حشر برپا ہوگا۔ وہ اول الحشر ہوگا۔ **اور تمام بادشاہ آپس میں ایک دوسرے پر چڑھائی کرینگے۔ اور ایسا کشت و خون ہوگا۔ کہ زمین خون سے بھر جائے گی۔ اور ہر ایک بادشاہ کی رعایا بھی آپس میں خوفناک لڑائی کریگی ایک عالمگیر تباہی آئے گی۔ اور اس تمام واقعات کا مرکز شام ہوگا**

صاحبزادہ صاحب! (خاکسار راقم، یعنی پیر سراج الحق صاحب کو فرمایا۔ کہ) **اس وقت میرا لڑکا موعود ہوگا۔ خدا نے اس کے ساتھ ان حالات کو مقدر کر رکھا ہے ان واقعات کے بعد ہمارے سلسلے کو ترقی ہوگی۔ اور سلاطین ہمارے سلسلے میں داخل ہونگے۔ تم اس موعود کو پہچان لینا۔ یہ ایک بہت بڑا نشان پسر موعود کی شناخت کا ہے۔**

مولوی صاحب موصوف مرحوم نے باہر نکل کر حضرت اقدس کی اس بات کو دوہرایا۔ اور مجھے فرمایا۔ پیر صاحب! تم کو مبارک ہو۔ میں نے کہا۔ کیسی مبارک باد۔ فرمایا۔ تم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فرمان نہیں سنا۔ کہ خاص تم سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ تم اس ولد موعود کو پہچان لینا۔ مجھے نہیں فرمایا۔"

اس روایت سے مندرجہ ذیل باتیں ثابت ہوتی ہیں:-

(۱) حضرت ام المومنین (متعنا اللہ بطول حیاتہا) کو پسر موعود کا زمانہ دیکھنا نصیب ہوگا۔
(۲) حضرت مولوی عبدالکریم صاحب اس وقت فوت ہو چکے ہوں گے۔
(۳) پیر سراج الحق صاحب نعمانی کو پسر موعود کی شناخت کا موقعہ ملے گا۔
(۴) تمام بادشاہ اس وقت آپس میں ایک دوسرے پر چڑھائی کریں گے۔
(۵) ہر ایک بادشاہ کی رعایا بھی آپس میں خوفناک لڑائی لڑے گی۔
(۶) ایسا کشت و خون ہوگا۔ کہ زمین خون سے بھر جائیگی۔
(۷) اس وقت لڑائی کا مرکز شام بنے گا۔

آج یہ سب واقعات پورے ہو چکے۔ ان سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ جو وعدے اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کی ترقی کے متعلق ان واقعات کے بعد کئے ہیں۔ وہ بھی یقیناً پورے ہو کر رہیں گے۔ انشاء اللہ۔ خاکسار عبدالرحمن انور

امتحان "توضیح مرام"

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب ایک روحانی خزانہ ہیں۔ جن سے مستفیض ہونا ہر احمدی کے لئے ضروری ہے۔ یہ کتب تائیدات الٰہیہ کا بین اور واضح ثبوت ہیں۔ ان میں سے ہر ایک ایسے وسیع اور ٹھوس علوم پر مشتمل ہے۔ کہ جس کے آگے دنیا کے تمام علوم ہیچ ہیں۔ حضورؑ کی کتاب "توضیح مرام" خصوصیت سے نہایت ہی اہم مضامین پر حاوی ہے۔ جن کا علم حاصل کرنا احباب جماعت کے لئے لابدی امر ہے۔ حضور نے اس کتاب میں ملائکۃ اللہ کے نزول اور انبیاء و اولیاء کے الہامات اور مکاشفات کے متعلق ایسی جامع اور سیر کن بحث فرمائی ہے۔ کہ جن سے اسلام کی تعلیم کی حقانیت واضح ہو جاتی ہے پس اس کتاب کا مطالعہ خصوصیت سے نہایت ہی ضروری ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام انشاء اللہ اس کتاب کا امتحان ۲۰ وفاء (جولائی) کو لیا جائیگا۔ میں اس اعلان کے ذریعہ افراد جماعت سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ اس میں ضرور شریک ہوں۔ امتحان میں شامل ہونے کے بعد وہ انشاء اللہ محسوس کریں گے۔ کہ انہوں نے اسلام کے بعض نہایت ہی اہم مسائل پر گہرا عبور حاصل کیا ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں ہماری اس تحریک کو لبیک کہیں گے۔

قائدین اور زعمائے کرام کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ وہ اپنی اپنی جگہ کے تمام خواندہ احباب و خواتین کو اس امتحان میں شامل کرنے کی سعی فرما دیں۔ اور جلد از جلد شامل ہونے والے احباب کی فہرستیں بمعہ فیس داخلہ ایک پیسہ فی کس ارسال فرمائیں۔

مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

چودھویں صدی کا مجدد کون ہے؟

یارو جو مرد آنے کو تھا وہ تو آچکا ✿ یہ راز تم کو شمس و قمر بھی بتا چکا

درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ نے اسلام کو شجرہ طیبہ قرار دے کر فرمایا ہے۔ یہ اپنا پھل ہر زمانہ میں دیتا رہے گا یعنے جب بھی دنیا میں گمراہی پھیل جائے گی۔ اور ترویج دین کے لئے کسی مجدد کی ضرورت پیش آئے گی اللہ تعالےٰ ضرور مبعوث فرماتا رہے گا۔ نیز فرمایا۔ انا نحن نزلنا الذکر وانا لہٗ لحٰفظون۔ یعنی یہ قرآن مجید ہم نے اتارا ہے۔ اور ہم ہی اس کی حفاظت کریں گے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا ہے۔ ان اللہ یبعث لھٰذہ الامۃ علی راس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا (ابوداؤد جلد ۲ ص ۲۴۱) یعنے اللہ تعالےٰ اس امت کے لئے ہر صدی کے سر پر ایک مجدد مبعوث فرمایا کرے گا۔ جو آکر دین کی تجدید کرے گا۔

ظاہر ہے کہ اس حدیث کی صحت میں کسی کو کلام نہیں۔ کیونکہ گذشتہ تیرہ صدیوں میں مجددین کی باقاعدہ آمد نے اس کی صداقت پر مہر لگا دی ہے اب سوال یہ ہے کہ یہ صدی جس میں سے ہم گزر رہے ہیں۔ اس کا مجدد کون ہے؟ یہ ایک سوال ہے۔ جو ہر احمدی غیر احمدی علماء اور عوام سے کرتا ہے اور غیر احمدی احباب کا فرض ہے کہ وہ ٹھنڈے دل سے اور پورے غور کے بعد اس کا جواب دیں۔ ان کے سامنے اب تین ہی صورتیں ہیں۔ یا تو قرآن کی مندرجہ بالا آیت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث کا انکار کریں۔ اور اس صورت میں انہیں تمام سابقہ مجددین کا بھی انکار کرنا پڑے گا۔ اور ان محدثین کے اقوال کو بھی جھٹلانا پڑے گا جنہوں نے اس حدیث کو بڑی تحدی سے پیش کیا۔ یا اس صدی کے مدعی حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قبول کرنا پڑے گا۔ کیونکہ آپ کے سوا اس زمانہ میں اور کسی نے خدا تعالےٰ کی طرف سے مبعوث ہونے کا دعویٰ نہیں کیا۔ یا پھر تیسری صورت یہ ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علاوہ کسی اور کو کھڑا کریں۔ جو اس امر کا مدعی ہو۔ کہ اسے خدا نے اس صدی کے لئے مجدد بنا کر بھیجا ہے۔ پہلی صورت تو محال ہے۔ کیونکہ کوئی ہوشمند غیر احمدی یہ نہیں کہہ سکتا۔ کہ نعوذ باللہ خدا تعالےٰ اور اس کے رسول کے وعدے یونہی رائیگاں گئے۔ ہاں دوسری اور تیسری صورتیں غیر احمدی احباب کے لئے قابل غور ہیں۔ یا تو ان کا فرض ہے۔ کہ وہ مسیح جو ان کے خیال میں زندہ بجسدہ العنصری آسمان پر موجود ہے۔ اسے کوشش کر کے آسمان سے اتار دیں۔ یا جو موجود ہے۔ اور دھڑا دھڑ آسمانی نشانات اس کی صداقت کی گواہی دے رہے ہیں اسے قبول کریں۔ لیکن اگر وہ ان دونوں صورتوں میں سے کوئی بھی اختیار نہیں کریں گے۔ تو یاد رکھیں کہ وہ اس دنیا میں ہمیشہ نہیں رہیں گے آخر ایک روز مرنا ہے۔ اور خدا کے حضور پیش ہونا ہے۔ اگر وہ زمانہ کے امام کو مانے بغیر مر گئے۔ تو حسب حدیث رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم من لم یعرف امام زمانہ فقد مات میتۃ جاھلیۃ۔ جہالت کی موت مریں گے اور خدا کے حضور مجرموں کی طرح پیش ہوں گے۔

پس ہم ان تمام احباب سے جن کے دل میں درد اسلام ہے۔ اور خدا تعالےٰ کے وعدوں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرامین کا پاس ہے۔ ازراہ ہمدردی و خیر خواہی محض للہ عرض کریں گے کہ اب تو اس صدی میں سے بھی پورے ساٹھ سال گزر چکے ہیں۔ اگر یوں ہی مر گئے۔ تو خدا کو کیا مونہہ دکھاؤ گے۔ یاد رکھو کہ کوئی مسیح آسمان سے نہیں اترے گا۔ بلکہ جس طرح تمہارے بزرگ حضرت مسیح علیہ السلام کی انتظار میں اس جہان سے گزر گئے تم بھی گزر جاؤ گے۔ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام نے کیا خوب فرمایا ہے ؎

یارو جو مرد آنے کو تھا وہ تو آچکا
یہ راز تم کو شمس و قمر بھی بتا چکا

نیز فرمایا "یاد رکھو۔ کہ کوئی آسمان سے نہیں اترے گا۔ ہمارے سب مخالف جواب زندہ موجود ہیں۔ وہ تمام مریں گے۔ اور کوئی ان میں سے عیسےٰ بن مریم کو آسمان سے اترتے نہیں دیکھے گا۔ اور پھر ان کی اولاد جو باقی رہے گی وہ بھی مرے گی۔ اور ان میں سے بھی کوئی آدمی عیسیٰ بن مریم کو آسمان سے اترتے نہیں دیکھے گا۔ اور پھر اولاد کی اولاد مرے گی۔ اور وہ بھی مریم کے بیٹے کو آسمان سے اترتے نہیں دیکھے گی۔ تب خدا ان کے دلوں میں گھبراہٹ ڈالے گا۔ کہ زمانہ صلیب کے غلبہ کا بھی گزر گیا۔ اور دنیا دوسرے رنگ میں آگئی۔ مگر مریم کا بیٹا عیسےٰ اب تک آسمان سے نہ اترا۔ تب دانشمند یکدفعہ اس عقیدہ سے بیزار ہو جائیں گے۔ اور ابھی تیسری صدی آج کے دن سے پوری نہیں ہو گی۔ کہ عیسےٰ کے انتظار کرنے والے کیا مسلمان اور کیا عیسائی سخت نومید اور بدظن ہو کر اس جھوٹے عقیدہ کو چھوڑ دیں گے۔ اور دنیا میں ایک ہی مذہب ہو گا۔ اور ایک ہی پیشوا۔ میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں۔ سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا۔ اور اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے۔"

(تذکرۃ الشہادتین ص ۶۵ مطبوعہ اکتوبر ۱۹۰۳ء)

اس اعلان پر بھی پورے ۳۸ سال گزر چکے ہیں۔ مگر باوجود تمہارے علماء اور گدی نشینوں کے بار بار امید دلانے کے ابھی تک کوئی مسیح آسمان سے نازل نہیں ہوا۔ پس کیوں اپنے قیمتی اور عزیز وقت کو ضائع کر رہے ہو۔ اور کیوں خدا تعالےٰ کے بھیجے فرستادہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو قبول نہیں کرتے۔

خاکسار
عبد القادر مبلغ سلسلہ

ایک بلاتفصیل رقم کے متعلق ضروری اعلان

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے حضور کسی دوست نے ایک چک نمبر ۱۵۰۴۹ مورخہ ۱۷/۱۲/۴۰ (جو بنام امپیریل بنک آف انڈیا تو جپانپ تھا) بھجوایا۔ لیکن یہ چک خط سے جدا ہو گیا۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اس چک کو دفتر پرائیویٹ سیکرٹری صاحب میں اس ارشاد کے ساتھ بھجوا دیا کہ کسی لفافہ میں سے نکل گیا ہے۔

دفتر پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی رپورٹ ہے۔ کہ اس کے متعلق پتہ نہیں چل سکا۔ کہ کس صاحب کی طرف سے آیا تھا۔ اور کیا تفصیل تھی۔ یہ چک تیس روپیہ کا تھا۔ بنک سے کیش کرانے پر اس کے بدلہ میں ۱۹/۱۲/۰ کی رقم ملی ہے جو بلاتفصیل میں بطور امانت پڑی ہے۔ لہٰذا اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جس دوست نے یہ چک بھجوایا ہو۔ وہ اس اعلان کے پڑھتے ہی اس رقم کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ کہ انہوں نے یہ رقم کس غرض کے لئے حضور کی خدمت میں بھجوائی تھی تاکہ اس کے مطابق تقسیم کی جائے۔ ناظر بیت المال

نفع مند کام پر روپیہ لگانے والوں کیلئے موقعہ

جو دوست اپنا روپیہ کسی نفع مند کام پر لگانا چاہیں۔ انہیں چاہئے کہ میرے ساتھ خط و کتابت کریں۔ ان کا روپیہ بکفالت جائیداد دیا جائیگا۔ جو ہر طرح سے محفوظ ہونے کے علاوہ نفع لائیگا۔
خاکسار۔ فرزند علی عفی عنہ ناظر بیت المال

ایک ہوشیار کلرک کی ضرورت

دہلی میں ایک تجارتی فرم کے لئے ایک ہوشیار کلرک کی فوری ضرورت ہے۔ جو ٹائپ ڈرافٹنگ اور بک کیپنگ کے کام سے اچھی طرح واقف اور محنتی اور دیانتدار ہو۔ درخواستیں اورینٹل سپلائی کمپنی (Oriental Supply Co.) ۱۶۱۱ دریا گنج دہلی کے نام آنی چاہئیں۔ تنخواہ حسب لیاقت دیجائیگی۔ درخواست کنندہ کو اپنی درخواست میں اپنی تعلیمی قابلیت اور تجربہ کے علاوہ مطلوبہ تنخواہ بھی درج کرنی چاہئیے۔

بیکار احباب کی ملازمت کیلئے ایک نادر موقعہ

انٹرنس پاس۔ مڈل پاس۔ خراد کا کام جاننے والے مستری۔ اور گرم لوہے کا کام جاننے والے لوہار اگر قادیان میں ۱۲ر جون تک آجائیں توان کی ملازمت کا انتظام کیا جاسکتا ہے۔ ۱۳ر جون کو ان کا انتخاب کرنے کے بعد ۱۴ر جون کو ان کو ملازمت کیلئے پیش کر دیا جائیگا

ناظر امور عامہ قادیان

روزنامہ الفضل خریدنا کیوں ضروری ہے؟

تمام استطاعت رکھنے والے احمدی احباب کیلئے ضروری ہے، کہ وہ روزنامہ "الفضل" جو جماعت احمدیہ کا واحد روزانہ آرگن ہے خریدیں۔ کیونکہ:۔

(۱) "الفضل" حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور تمام خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خیر و عافیت اور حالات سے روزانہ باخبر رکھتا ہے، (۲) حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ اور دوسری تقاریر سب سے پہلے جماعت تک پہنچاتا ہے (۳) بزرگان سلسلہ، علماء اور مبلغین کے متعلق اطلاعات۔ اہم مرکزی واقعات اور سلسلہ کے اہم کاموں اور ضرورتوں سے آگاہ کرتا ہے (۴) سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مجاہدین کی تبلیغی رپورٹیں پیش کرکے بیداری اور تحریک عمل پیدا کرتا ہے (۵) بزرگان و علمائے جماعت کے مذہبی۔ علمی۔ اخلاقی۔ تربیتی مضامین۔ تجارتی و صنعتی معلومات۔ سلسلہ کے خلاف مخالفین کی غلط بیانیوں کی تردید۔ اسلام احمدیت پر اعتراضات کے جوابات شائع کرتا ہے (۶) احمدی دوستوں کیلئے روحانی غذا کا کام دیتا ہے۔ نیز ان کیلئے تبلیغ کا مؤثر ذریعہ ہے (۷) آپ کو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے اہم فریضہ کی طرف توجہ دلا کر آپ کیلئے روحانی ترقی کا سامان بہم پہنچاتا ہے۔ (۸) جنگ کی اہم اور ضروری خبریں خلاصۃً دوسرے اخبارات کیساتھ شائع کرتا ہے۔

ہم ان تمام احباب سے جو "الفضل" کے خریدار نہیں۔ درخواست کرتے ہیں۔ کہ وہ اسکی خریداری قبول فرمائیں اور ان روحانی فوائد سے متمتع ہوں۔ جو اس کے ذریعہ حاصل ہوتے ہیں۔ روزانہ "الفضل" کا سالانہ چندہ پندرہ روپے ہے۔

"مینیجر"

روزنامہ الفضل کے خطبہ نمبر کا سالانہ چندہ اڑھائی روپے ہے

رشتوں کی ضرورت

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک صحابی جو ایک معزز اور مخلص خاندان کے فرد ہیں۔ ان کی تین بالغ لڑکیوں کیلئے جو کہ تعلیمیافتہ اور سلیقہ شعار امور خانہ داری سے بخوبی واقف اور صاحب سیرت ہیں معقول ذریعہ معاش رکھنے والے رشتوں کی ضرورت ہے۔ جو کہ نیک صالح تعلیم یافتہ برسر روزگار مبائع اور مخلص خاندان کے فرد ہوں۔ لڑکیوں کی عمر علی الترتیب ۲۵-۲۱-۱۷ سال ہے۔ خط و کتابت بنام (ق) معرفت مرزا غلام حیدر صاحب وکیل۔ امیر جماعت احمدیہ نوشہرہ ضلع پشاور

محترمہ بیگم صاحبہ نواب محمد علی خان صاحب آف مالیر کوٹلہ کا ارشاد گرامی ملاحظہ ہو

آپکی فلیسرین کریم میں نے ایک عزیز کو منگا کر دی تھی۔ جن کا چہرہ مہاسوں (کیلوں) کی کثرت سے ایسا معلوم ہوتا تھا۔ گویا چیچک نکلی ہوئی ہے۔ اور اس قسم کے ہٹیل مہاسے تھے۔ کہ کوئی علاج کارگر نہ ہوتا تھا۔ مہاسوں کے انجیکشن بھی کروا چکی تھیں۔ مگر میں خوشی سے اب یہ لکھنے کے قابل ہوں کہ خدا کے فضل سے فلیسرین کریم نے یہ اثر دکھایا کہ ان کا چہرہ مہاسوں سے پاک ہے۔ اور داغ بالکل معدوم ہو چکے ہیں۔ بلکہ رنگ بھی پیشتر سے نکھر آیا ہے۔ اب بھی وہ اس خوف سے کہ دوبارہ پھنسیوں کا دورہ نہ ہو جائے اسے برابر استعمال کئے جاتی ہیں۔ اور آپ کی وہ ممنون ہیں۔

فلیسرین کریم بلاشبہ کیلوں۔ چھائیوں۔ بدنما داغوں۔ الغرض چہرہ اور جلد کی بیماریوں کیلئے اکسیر ہے خوبصورت بناتی ہے۔ خوشبودار ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ محصولڈاک بذمہ خریدار۔ ہر جگہ بکتی ہے اپنے شہر کے جنرل مرچنٹس اور انگریزی دوا فروشوں سے خریدیں۔

دی۔ پی۔ منگوانے کا پتہ:۔ فلیسرین فارمیسی ملکسر (پنجاب)

استہار زیر دفعہ ۵ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت سید ایم۔ اے لطیف شاہ صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ پی۔ سی۔ ایس سب جج بہادر درجہ اوّل بٹالہ

دعویٰ ۲۰ سال ۱۹۴۱ء

خان بہادر شیخ رحمت اللہ M.B.E ولد شیخ امیر اللہ ذات قریشی سکنہ قادیان تحصیل بٹالہ مدعی

بنام

۱۔ مسماۃ نصرت بانو زوجہ ڈاکٹر عطر دین سکنہ قادیان تحصیل بٹالہ حال بمبئی (Bombay) حاجی قاسم بلڈنگس (۹) بلاک ۲ وارساوا روڈ ۲۔ مسماۃ مبارکہ بانو زوجہ محمد احمد معرفت مولوی عبد الکریم ناظم تعلیم گلبرگہ ڈویژن (حیدر آباد دکن) ۳۔ مسماۃ حمیدہ بانو زوجہ عبد الکریم خان نیئر کاٹیج قادیان تحصیل بٹالہ مدعا علیہم۔

دعوے دخلیابی بنام مدعا علیہم مذکوران

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مدعا علیہم مذکوران تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتے ہیں۔ اور روپوش ہیں۔ اس لئے اشتہار ہذا بنام مدعا علیہم مذکوران جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر مدعا علیہم مذکوران تاریخ ۲۶ $\frac{6}{41}$ کو مقام بٹالہ حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہونگے۔ تو ان کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی۔

آج بتاریخ ۲ $\frac{6}{41}$ کو بدستخط میرے اور مہر عدالت سے جاری ہوا

دستخط حاکم (مہر عدالت)

سستی مہر ربڑ

روزنامہ الفضل ... سب سے ...

بےنظیر تحائف

ہم نے نہایت خوش ذائقہ اور مفرح شربت عرق مثلاً شربت بادام۔ شربت نیلوفر۔ شربت بنفشہ۔ شربت بزوری وغیرہ عرق گاؤزبان۔ عرق بید مشک۔ عرق گلاب دو آتشہ۔ روح کیوڑہ۔ روح بید مشک تیار کئے ہیں۔ ہمارے پاس نہایت تیز انگوری سرکہ بھی موجود ہے۔ سونے کی گولیاں۔ یہ بےنظیر گولیاں عورتوں اور مردوں کے تمام امراض مخصوصہ کو جڑھ سے اکھیڑتی ہیں۔ اور مقوی دل و دماغ ہیں۔ پٹھوں کو مضبوط بناتی ہیں قیمت ایک روپیہ کی آٹھ۔ سرمہ اصفہانی نہایت اعلیٰ قسم کا موجود ہے۔ قیمت چار روپے تولہ۔ اکسیر اٹھرا:۔ ایرانی زعفران اور مشک تا ما ر سے تیار شدہ ۸ تولہ مکمل خوراک گیارہ تولہ قیمت ۸

پروپرائٹر طبیہ عجائب گھر قادیان

نوٹ:۔ فہرست میں مکمل خوراک کی قیمت ۸ کی بجائے غلطی سے نو روپے چھپ گئی ہے

تحریک جدید کے جہاد اکبر میں ۳۱ مئی تک وعدے سو فی صدی پورے کرنے

(اور)

سابقون الاولون میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کرنیوالے مجاہدین

ملک شیر بہادر خاں پنشنر و اہلیہ دار البرکات -/۱۲
چوہدری نور احمد صاحب تونڈی جھنگلاں ۵/-/۹
شیخ عبد الباری پسر شیخ عبد الحمید ڈیٹر لاہور -/۸
سارہ بیگم صاحبہ بنت " " " -/۸
بشریٰ بیگم " " " -/۸
نصرت اہلیہ مرزا بشیر احمد صاحب لاہور -/۵
ماسٹر محمد ابراہیم معہ اہل و عیال پنڈ دالہ -/۱۹
فتح بی بی اہلیہ میاں غلام محمد زرگر " -/۵
مستری محمد دین شادیوال خورد -/۷
میاں رحیم بخش زیردی انبالہ -/۷
مولوی محمد اسمٰعیل وکیل یادگیر دکن -/۳۰
میاں محمد افضل رنگون -/۱۱۸
عجب لال خاں کیرنگ ۶/۸
ڈاکٹر محمد سعید جے پور -/۱۴۰
اہلیہ " " -/۳۵
شیخ طاہر الدین انگولی کٹاک ۳۰/۱۲
سید زمان شاہ معہ اہلیہ گجرات -/۶۵
مولوی عطا محمد ٹیچر گورداسپور -/۲۳
ملک عبد العزیز معہ اہلیہ بلاموڈ الٹنگنج ۴۲/۸
محمد اسمٰعیل خیر ز پوری دفتر بیت المال -/۱۲
مولوی محمد حسین روپڑ انبالہ ۵/۴
چوہدری عنایت اللہ چھینہ گورداسپور ۵/۴
شیخ نور الدین معہ اہلیہ قادیان -/۱۰

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے پانچویں سال کی قربانیوں کا مطالبہ فرماتے ہوئے "تحریک جدید" کی اہمیت اور ضرورت کی وضاحت فرماتے ہوئے فرمایا "یہ وہ تحریک ہے۔ کہ اس میں حصہ لینے والے اللہ تعالےٰ کے فضلوں کے اسی طرح وارث ہونگے۔ جس طرح بدر کی جنگ میں شامل ہونیوالے صحابہ اللہ تعالےٰ کے فضلوں کے مورد ہوئے" اور کہ یہی وہ فوج ہے۔ جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پانچہزار والی فوج ہے۔ جو ۱۸۹۱ء کی پیشگوئی کے پورا کرنے والی ہے۔ اسکی شاندار اہمیت اور اس کے اعلیٰ فوائد نے مومنوں کے دل میں شدید خواہش کی۔ کہ خواہ کتنی ہی تنگی ہو۔ اور خود فاقہ کرنے پڑیں۔ مگر اس شاندار تحریک میں حصہ لینا ہے۔ شیخ نور الدین صاحب نومسلم نے اس وقت باوجودیکہ اُن کی آمدنی بارہ روپیہ ماہوار ہے۔ معہ میاں بیوی وعدہ کیا۔ اور آپ نے اب تک اس کا بڑا حصہ ادا کر دیا ہے کیونکہ ماہوار اپنی قسط ادا کرتے چلے جاتے ہیں۔ سال رواں اور گذشتہ سالوں کی رقوم قسط وار دی جا سکتی ہیں۔ پس وہ جن کی آمدنی ۵۰ ماہوار سے زیادہ ہے۔ مگر وہ اب تک اس تحریک میں شامل نہیں۔ غور کریں۔ اور تحریک جدید کے جہاد میں شامل ہو کر رضاء الٰہی حاصل کریں۔ دوستوں کو چاہیئے۔ کہ اگر تنگی ہے۔ تو اب قسط وار دیتے جائیں۔ تا آخر سال تک پورا ہو جائے۔

ڈاکٹر سید غلام غوث معہ اہلیہ مسجد مبارک ۱۰/۱۰
اہلیہ مولوی عبد الکریم دار الفضل ۵/۸
اُستانی کنیز فاطمہ صاحبہ گرلز سکول ۵/۱۰
خواجہ عبید اللہ ایس۔ ڈی۔ او لاکنڈ -/۲۱۰
مولوی محمد احمد ایڈوکیٹ کپورتھلہ -/۱۶۱
رشید احمد شیر گڑھ " ۵/۴
صوبیدار شیر محمد خاں احمد نگر دکن -/۹۰
اہلیہ محمد یوسف خاں دار الفضل -/۵
ڈاکٹر محمد لطیف۔ جے پور -/۷۰
چوہدری شکر اللہ چک ۱۱۳ مراد ۵/۴
" محمد بخش " " ۵/۴
" خورشید احمد " " ۱۷/۱۲
بابو محمد عبد القیوم اورنگ آباد دکن ۵/۱/۶
محمود علی مونگھیر -/۱۵
مستری امین اللہ دار الرحمت ۵/۲
ماسٹر چراغ محمد ہائی سکول قادیان -/۶
سید اعجاز احمد فاضل دار الانوار ۶/۸
ماسٹر غلام حیدر مدرسہ احمدیہ قادیان -/۲۳
ڈاکٹر محمد طفیل " " " -/۱۳
مولوی شریف احمد " " ۵/۸
اہلیہ منشی عبد العزیز اوجلوی مسجد مبارک ۵/۴
" مولوی عبد الغفور۔ جے پور ۵/۱۲
ماسٹر فقیر محمد صاحب دہلی ۳ ۵/۱/
بابو ضیاء الحق صاحب دہلی -/۹
مسٹر عطاء اللہ بنگوی " ۵/۶
شیخ رفیع الدین معہ اہلیہ و بچگان سکھر ۸۵/۱۲

سید خلیل شاہ بھٹنڈا۔ فیروز پور -/۸
منشی کریم بخش " " ۵/۸
میاں رحیم بخش چک ۱۱۷ چھور ۱۱/۱۲
" اللہ بخش " " ۵/۳
ماسٹر شیر عالم معہ اہلیہ ہیڈ ماسٹر دولت نگر ۳۵/۱۰
غلام فاطمہ زوجہ کریم اللہ تہال ۶/۱۰
حکیم عبد الرحمٰن مسجد مبارک ۵/۶/۳
شیخ عبد المجید دہلی -/۴۱
چوہدری نور احمد خاں دفتر محاسب ۷/۱۱
بشیر احمد چغتائی معہ اہلیہ جمشید پور -/۱۹۳
اہلیہ مولوی عبد الوہاب عمر مسجد مبارک -/۶
اہلیہ شمس الدین صاحب علیہ ساز دار الفضل ۵/۲
منشی محمد عبد اللہ سیالکوٹی دار البرکات -/۱۴
منشی عبید اللہ ناصر آباد سٹیٹ سندھ -/۱۱
میر شریف احمد دار الرحمت -/۷
چوہدری اسد اللہ خاں معہ اہل و عیال لاہور ۲۵۷/-
ڈاکٹر اختر محمود بھوگ پور۔ جالندھر -/۱۱
ڈاکٹر محمد یعقوب خاں امرتسر -/۶۰
ڈاکٹر شیر محمد عالی پشاور چھاؤنی -/۱۵۰
ماسٹر محمد یٰسین ٹیچر بستی۔ بلوچستان ۱۳/۸
محسن خاں موہو معیندار ۔۔۔ بھوم -/۵
منشی محمد اسمٰعیل ۔۔۔ ۳۲ راؤ نیانی سندھ ۵/۴
چوہدری خدا بخش بھڈال سیالکوٹ -/۵
عبد المالک بھیر وچیچی۔ گورداسپور ۵/۱
چوہدری بشیر احمد کنٹرولر سپلائی لاہور -/۲۰۶
مولوی عبد المجید ہیڈ کلرک " -/۱۵۰
سید عبد القیوم رڑھی -/۱۶
حاجی محمد اسمٰعیل دار البرکات [illegible]
ڈاکٹر محمد اشرف علی وال ۳۰/۸
اہلیہ حضرت مولوی شیر علی صاحب قادیان ۱۰/۱۲
مولوی دل محمد مبلغ قادیان -/۲۶
ڈاکٹر خیر الدین خانقاہ ڈوگراں ۲۱/۸
منشی محمد عبد الغنی قانونگو معہ اہلیہ دار الرحمت ۳۳/۵
محترمہ قمر آرا بیگم بنت مولوی محمد الدین صاحب ہیڈ ماسٹر قادیان ۱۱/۲
ماسٹر غلام محمد معہ اہلیہ شاہدرہ -/۲۳
بابو رفیق احمد سرسہ۔ حصار ۶/۱۲
بابو محمد طفیل ریلوے گارڈ کالا باغ -/۲۸

شیخ غلام حیدر متوطن نورنگ جالی جہلم ۵/۸
پیر عظمت اللہ کانپور ۶/۵
اہلیہ شیخ احمد اللہ قادیان -/۶
شاہ سوار خاں نورنگ ضلع گجرات ۱۰/۸
راجہ باز خاں " " ۵/۱۰
حوالدار دلاور خاں " " ۶/۲
حافظ محمد اشرف بھیرہ ۵/۴
منشی علی بخش صریح جالندھر ۱۲/۱
چوہدری حکم الدین مرحوم چک ۶ شمالی -/۱۳
مرزا غلام نبی پنڈی لالہ گجرات ۱۲/۸
خدیجہ بیگم اہلیہ چوہدری عبد الحمید ایس۔ ڈی۔ او لاہور ۵/۱۵
چوہدری مولا داد خاں پنشنر سارچور ۵/۱۰

امۃ القیوم بنت چوہدری عنایت اللہ بہلولپور ۵/۳
امۃ السلیم بنت " " " ۵/۳
فتح محمد ولد مراد خاں سٹھیانہ -/۷
عنایت اللہ خاں الہ آباد ۵/۵
بابو مبارک علی نجمو رو سندھ ۵/۴
کیپٹن محمد اسمٰعیل پسر شیر معہ اہل و عیال پٹنہ ۱۸۴/-
چوہدری عبد الرحمٰن خاں پنشنر ڈیرہ اسمٰعیل خاں -/۷۰
حاجی بقاء اللہ شو زمرچنٹ بھوپال -/۵۰
بابو رحمت اللہ اودھیر " -/۱۶
ملک محمد شفیع انچارج شیڈ راولپنڈی -/۲۲۴
میاں رحمت اللہ ولد باغ بھٹیاں گورداسپور ۵/۴
پیر عبد الرحمٰن کیمبل پور ۶/۸
ڈاکٹر لعل محمد دار البرکات قادیان -/۲۷

فرمایا:۔
"ہر مومن مخلص کو چاہیئے۔ کہ یقیموا الصلوٰۃ پر عمل کرے۔ اور خدا سے دعا کرے۔ تا وہ تبلیغ اسلام کے لئے آسانیاں میسر فرمائے۔ اور اسلام کے قیام کے سامان پیدا کرے۔ اور یہ دعائیں ان ہی لوگوں کی قبول ہونگی۔ جو اقامۃ الصلوٰۃ کرنے والے ہوں گے۔ جو لوگ نمازیں باقاعدہ اور بلا تحت معذوری کے باجماعت ادا نہیں کرتے۔ ان کی دعا کم سنی جاتی ہے۔ اس طرح یہ دعا انہی کی سُنی جائے گی۔ جو اخلاص سے اسلام کے لئے مالی قربانیاں کرنے والے ہوں گے۔"

چوہدری ولایت خاں آڈیٹر } -/۱۰
چھنی تاجہ ریحاں }
سعید احمد فاروقی تحریک جدید } ۱۲/۸
معہ اہلیہ قادیان }
برکت بی بی اہلیہ ٹھیکیدار } ۷/۲
اللہ یار مسجد فضل }
اہلیہ محمد یامین بوٹ ساز مسجد مبارک ۵/۲
اہلیہ مستری علم الدین قادر آباد -/۵
چوہدری محمود احمد پسر چوہدری } ۵/۲
عنایت اللہ بہلول پور }
چوہدری محفوظ الرحمٰن پسر چوہدری } ۷/۲
عنایت اللہ بہلول پور }
طاہرہ امۃ الحفیظ بنت چوہدری } ۵/۳
عنایت اللہ بہلول پور }

چوہدری محمد بوٹا تونڈی جھنگلاں -/۵
" محمد علی گمسیٹ پور تکیریاں ۵/۴
بابو محمد شریف گروپ انچارج } -/۶
S.T.E لاہور }
ملک غلام حسین دار الرحمت قادیان ۵/۴
چوہدری مبارک علی " " ۶/۳
محمد طفیل بھکیوالی گورداسپور ۵/۵
شیخ فقیر اللہ چک ۶/۱۱.۱۰ منٹگمری ۱۰/۴/۳
ڈاکٹر عطاء اللہ مانڈلے برما -/۵۳
محمد عاشق حسین خانپور ۶/۶
خواجہ محمد عثمان معہ اہلیہ جبل پور -/۶۰
میاں رشید احمد جبل پور ۵/۱
خیر الدین سراج دار الرحمت قادیان ۵/۸

مستری علم الدین قادر آباد -/۱۱
میاں لعل الدین زرگر مسجد فضل قادیان ۱۰/۸
بشارت الرحمن احمدیہ ہوسٹل لاہور ۵/۷
ملک فضل الدین رہتاسی 〃 〃 ۵/۸
مولوی محمد احسان الحق معہ اہلیہ و دختر
پورینی بھاگلپور ۶۱/۵
ملک عبد الواحد پرنٹر پبلشر دار العلوم ۵/۶
بابو محمد افضل خاں پنشنر معہ اہلیہ و دختر بٹالہ -/۴۳
اہلیہ میاں عبد الغنی فونڈ ین گنج لاہور -/۴۴
چوہدری حمید اللہ سب جج پٹھانکوٹ -/۹۶
نذیر احمد بی۔اے 〃 -/۶۴
اقبال بیگم 〃 -/۵
بابو صفدر جنگ اور سیر جولانا جینڈ ۱۴/۷۹
کیپٹن ملک سلطان محمد خاں
حیدرآباد سندھ } -/۳۴۰
ہیڈ جمعدار محمد خاں ہیڈ سلیمانکی فیروز پور ۲۸/۴
چوہدری فقیر اللہ معہ اہلیہ شکر گڑھ -/۱۲
میاں عزیز محمد خاں بی۔اے ہیڈ کلرک
بہاول پور } -/۶
اہلیہ صاحبہ پروفیسر عبد القادر بھاگلپور ۱۰/۷
حمزہ بن 〃 〃 〃 ۵/۷
زبید بن 〃 〃 〃 ۵/۷
خولہ بنت 〃 〃 〃 ۵/۷
امامہ 〃 〃 〃 ۵/۷
بابو دین محمد بنجمو ر وسٹیٹ سندھ ۵/۴
غلام قادر کوٹ احمدیاں ۵/۶
بابو احمد دین کھیوڑہ جہلم ۵/۱۲
میر عبد اللہ سرائے عالمگیر گجرات ۵/۱۳
چوہدری نادر علی شیخ پور 〃 -/۹
سید نور حسن شاہ 〃 〃 ۷/۸
چوہدری محمد حیات پنشنر بٹی -/۳۸
محمد اسمٰعیل طالب علم ننگل باغباں -/۵
صوبیدار میجر حبیب اللہ خاں حیدرآباد سندھ -/۴۰
حوالدار محمد حسین 〃 〃 -/۱۰
نائک ملک محمد عباس 〃 〃 -/۵
بابو محمد اعظم معہ اہلیہ ڈیرہ اسمٰعیل خاں -/۶۰
ملک عبد الحی جمشید پور -/۱۱
عبد الحمید 〃 -/۶
ماسٹر محمد سلیمان ٹیچر 〃 ۶/۲
سید وزارت حسین معہ اہلیہ و دین مونگھیر ۱۲۰/۱۲
مولوی عبد الباقی معہ اہلیہ 〃 ۱۶/۲
اہلیہ مولوی عبد الرحیم بھوپال ۵/۶
مولوی محمد عبد العزیز انسپکٹر بیت المال
قادیان ۲۰/۹
ناظر الدین بگول۔ گورداسپور ۶/۵
مرزا حاکم بیگ گجرات شہر -/۱۵

لفٹیننٹ عمر حیات خاں پشاور -/۵۰
چوہدری مشتاق احمد معہ اہلیہ
مجاہد تحریک جدید } -/۳۳
جمعدار محمد اسمٰعیل نمبردار معہ اہلیہ
چک R/۹۹ منٹگمری } -/۴۸
اہلیہ ماسٹر محمد یوسف علی 〃 -/۶
منشی برکت علی پٹواری معہ اہلیہ
چک ۵/۷ منٹگمری } -/۵۰
ماسٹر عطا حسین شاہ گوجرہ لائل پور ۱۱/۸
مسمات مشتاق صاحبہ 〃 〃 ۵/۳
سکینہ بی بی 〃 〃 ۵/۳
مرزا غلام حیدر وکیل نوشہرہ چھاؤنی -/۴۲
راجہ محمد زمان خاں گرداور
معہ والدین کیگل کشمیر } ۴۴/۴
محمد اقبال خاں معہ اہلیہ شارجہ کراچی -/۴۳

اہلیہ خواجہ نظام الدین انبالہ کینٹ ۵/۴
قاضی محمد صادق دہلی دروازہ لاہور ۵/۸
ڈاکٹر احمد علی اندرون 〃 〃 -/۶
عزیز الدین احمد زرگر موچی دروازہ لاہور ۱۳/۸
چوہدری محمد قاسم کمبوہ باجوہ سیالکوٹ -/۱۱
مستری محمد الدین ٹھیکیدار ہو لاہور ۱۲/۸
محمد یوسف خاں معہ اہلیہ 〃 〃 -/۲۸
آمنہ بیگم چک ۱۲۷ بہلولپور لائل پور -/۹
محمد عبد اللہ پٹواری کوٹلہ سیداں ۶/۸
پیر محمد عبد اللہ گوبیکی ۶/۲
چوہدری محمد حسین کھریہ سیالکوٹ ۶/۸
سید فخر الاسلام نکودر -/۵
میاں محمد الدین تہال -/۵
بابو عبد العزیز پنشنر دار العلوم ۳۰/۱۲
محمد ہاشم اسمٰعیل کولمبو -/۶

بابو ولی محمد بنجمورو سٹیٹ سندھ ۵/۸
چوہدری سلطان احمد کھاریاں گجرات ۳۱/۴
منشی محمد الدین معہ اہلیہ آنبہ شیخوپورہ ۲۵/۱
چوہدری اللہ دتہ چک ۸ 〃 〃 ۵/۳
جی۔ ایم بشیر احمد بنگلور -/۲۵
سید فضل الرحمن معہ اہلیہ آف مسفوری
شاہ جہان پور -/۲۷
ڈاکٹر محمد الدین چکوال جہلم -/۶
سردار محمد ڈرگ روڈ نواب شاہ ۸/۸
حاجی علی محمد صاحب اللہ رکھا بنگلور -/۲۰
بابو غلام حسن خاں ملتان -/۳۶
میاں احمد الدین زرگر کمبڑیال ۱۲/۴
مولوی ظل الرحمن کلکتہ -/۷
مستری امام الدین پنشنر دار البرکات ۱۲/۳
چوہدری عبد الرحمن تلونڈی جھنگلاں ۵/۱

اللہ تعالےٰ کے فضل اور اس کی توفیق سے تحریک جدید کے جن مجاہدین نے اپنا وعدہ سو فیصدی پورا کیا اور وہ کارکن جنہوں نے اپنی جماعت کے وعدے سو فیصدی پورے کئے ان کے نام حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور دعا کے لئے ۳۱ مئی کی ۱۰ بجے شب کو دعا کے لئے بھیجے گئے۔ اب احباب کے نام بصد شکریہ و احترام کے ساتھ شائع کئے جا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمام احباب کی قربانیوں کو قبول فرمائے۔ اور ہر ایک قسم کی بلاؤں اور آفات سے محفوظ رکھے۔ اور انکو اپنے ہر قسم کے فضلوں کا وارث بنائے آمین ۔

کریما بصد کرم ہر کسے کو ناصر دین است ❊ بلائے او بگرداں گر گہے آفت شود پیدا

چناں خوش دار او را اے خدائے قادر مطلق ❊ کہ در ہر کار و بار و حال او جنت شود پیدا

احباب کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ اب ۳۱ مئی تک ساتویں سال کے وعدہ پورا کرنے والوں کے تمام نام شائع ہو چکے۔ اگر کسی دوست نے ۳۱ مئی تک وعدہ پورا کر دیا ہے۔ اور اس کا نام اس فہرست میں نہیں اور اخبار الفضل نمبر امورخہ ۵ ہم ۱۳ نمبر ۱۸ ۲۵ الغرض جو فہرستیں شائع ہو چکی ہیں۔ ان میں بھی نہیں۔ تو انہیں فنانشل سیکرٹری تحریک جدید سے خط و کتابت کرنی چاہیئے۔ مگر احباب غور سے دیکھیں۔ کیونکہ کئی دوست ہیں۔ جنہوں نے اس دفتر میں اطلاع کی۔ کہ اخبار بغور پڑھا۔ مگر نام نظر نہیں آیا۔ جب ان کو میرے دفتر نے اخبار کا نمبر اور تاریخ بتلائی۔ ..... تو انہوں نے لکھا افسوس کہ نظر نہیں پڑ سکا۔ اس لئے احباب فہرستوں میں نام غور سے پڑھیں۔ احباب نے سابقون الاوّلون میں شامل ہونے کیلئے جس اخلاص محبت سلسلہ کا ثبوت اپنے امام کے حضور پیش کیا ہے۔ اس کے متعلق دوسری جگہ دیکھو ❊ نوٹ:۔ یہ فہرست اسی ترتیب سے ہے۔ جس سے کہ کسی کا روپیہ وصول ہوا ❊

شریف احمد پولیس پوسٹ ٹنڈو
غلام علی سندھ } ۱۰/۱۲
محمد سلیم باندھی نواب شاہ سندھ -/۱۰
مستری رحیم اللہ شاہ آباد کرنال -/۷
شیخ محمد رمضان پٹیالہ سٹیٹ ۵/۳
فاطمہ اہلیہ ماسٹر عبد الرحمن
پنشنر۔ دار الفضل } ۵/۸
بابو ننھے خاں انبالہ شہر ۱۰/۱۲
احمد بی بی اہلیہ شیخ محمد عبد اللہ انبالہ ۲۰/۴
والدہ صاحبہ ڈاکٹر عبد الغنی
گوٹھ پیرو خاں حیدرآباد سندھ } ۵/۱۲

آپ نے گذشتہ چھ سالوں کو بھی ملا کر کل ۳۶ ارسال کئے ہیں۔
میاں واحد بخش گینگ ۸ اشرف شاہ ملتان -/۶
منشی واحد بخش سابق محرر نوٹس کوٹ اقیم ۵/۱
ماسٹر امیر عالم ٹیلر ماسٹر جموں -/۱۳
شیخ بشیر احمد معہ اہلیہ لدھیانہ -/۲۸
سید محمد یوسف شاہ بھلہ گجرات ۶/۸
〃 محمد شفیع 〃 〃 ۶/۸
〃 فضل شاہ 〃 〃 ۵/۲
چوہدری نذیر حسین بنجمورو سٹیٹ سندھ ۱/۴

اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر حشمت اللہ قادیان ۱۵/۸
علی محی الدین مدراس -/۷
اہلیہ صاحبہ محمد رفیق صاحب کانپور -/۵
چوہدری عطا محمد نمبردار بسرداں -/۱۹
رسالدار علی گوہر 〃 -/۱۹
شیخ اشتیاق علی انجنیئر معہ اہلیہ
شہیدی پورہ۔ دہلی -/۱۲۸
بابو محمد صادق دہلی ۸/۸
سلطان صلاح الدین امرتسر ۶/۸
چوہدری محمد احمد تلونڈی جھنگلاں -/۵

مفتی گلزار محمد بٹالہ ۳۰/۶
اہلیہ سردار محمد یوسف ایڈیٹر نور
دار الفضل قادیان ۶/۸
چوہدری بشیر احمد سماعیلہ گجرات -/۷
مرزا محمد شفیع معہ اہل و عیال محاسب قادیان -/۷۶
مولوی معین الدین مردان سرحد ۱۱/۶
چوہدری محمد شفیع ایس۔ڈی۔او معہ اہلیہ
ڈیرہ اسمٰعیل خاں -/۱۹۰
چوہدری مقصود علی ایم۔اے۔ دہلی -/۱۱۳
ڈاکٹر شیخ سردار علی 〃 -/۱۰۶
شیخ محمد لطیف 〃 ۱۰/۸
بابو ہدایت اللہ بنگوی 〃 ۵/۳
شیخ قدرت اللہ صاحب پنشنر معہ والدین۔
دختران۔ دادا۔ دادی و زوجگان نابھہ ۷۹/۱۴
چوہدری فضل الٰہی کھاریاں -/۴۵
〃 محمد الدین چک ۲/R علی پور لاہور ۵/۴
فہمیدہ بیگم اہلیہ چوہدری محمد الدین احمد صاحب
رانچی بہار -/۱۱
مولوی شہامت حسین وکیل پورینی بھاگلپور -/۸
والدہ شکیل احمد آرہ ۵/۸
بابو محمد بخش تار بابو بنگلہ ادبی کوٹ مومن ۱۱/۱۲
شیخ دوست محمد کوٹ مومن ۸/۴
شیخ عبد الرحمن 〃 ۵/۱۲
〃 قادر بخش 〃 ۵/۸
عبد السبحان ریشی نگر کشمیر ۵/۱
حبیب اللہ 〃 〃 ۵/۱
عبد العزیز 〃 〃 ۵/۱
ڈاکٹر محمد رمضان معہ اہلیہ رٹل کوہاٹ -/۴۴
اقبال احمد مینجر ایکس سیالکوٹ -/۷
بابو منظور احمد کوئٹہ ۵۷/۴
اہلیہ بابو فیض الحق خاں 〃 -/۷
ڈاکٹر عبد المجید خاں کوئٹہ -/۵۶
مرزا خورشید بیگ شملہ -/۶
چوہدری مشتاق احمد چک ۱۹۵ حبیب والہ ۵/۶
〃 عطا الٰہی 〃 〃 ۵/۶
ماسٹر غلام دستگیر دیوانی وال حال ملکی ۵/۶
آمنہ بیگم اہلیہ عبد الرحیم دار الفتوح ۶/۴
ملک نور خاں معہ اہلیہ دختر ضیافت قادیاں ۱۱/۴
فاطمہ بی بی اہلیہ محمد صدیق دوکاندار دار العلوم ۵/۲
نعیمہ اہلیہ میر حمید اللہ دار الرحمت ۶/۸
امتہ الرحمن اہلیہ امان اللہ 〃 ۵/۱۲
مولوی عطا محمد معہ اہلیہ دار البرکات ۱۵/۱۲
بابو شبیر احمد سیالکوٹ شہر -/۷
حاجی عبد الکریم کراچی -/۴۵
چوہدری فضل احمد گورداس ننگل -/۲۵
محمد حیات خاں ملتان شہر ۱۰/۵

منشی عبدالحق کاتب دارالعلوم ۷/-
اہلیہ چوہدری نور احمد خاں دارالفضل ۵/۴
خورشید بیگم ہمشیرہ مسعود احمد دارالبرکات ۱۰/۸
عبدالغفور ناصر بھاؤنگر کاٹھیاواڑ ۷۰/-
کرنل اوصاف علی دہلی ۵۰/-
عنایت حسن خاں پیلی بھیت بریلی ۳۷/-
عبدالرحمٰن کلرک آڈیٹر جنرل دہلی ۵/-
خلیفہ عبدالرحمٰن انجینئرنگ کالج مغلپورہ
لاہور ۱۱/-
چوہدری سردار خاں چک ۱۸ شمالی ۱۳۱/۴
آپ سال اوّل سے اپنی ششماہی آمد کا ⅕ حصہ حضور کے ارشاد پر دیتے چلے آرہے ہیں۔ جس کی تقسیم یہ کہ کل کا ⅒ مقبرہ بہشتی میں اور باقی ۱/۱۰ امانت تحریک جدید اور ۱/۱۰ چندہ تحریک جدید میں دیا جائے۔ اس کے مطابق عمل متواتر سات سال سے کر رہے ہیں۔ زمیندار احباب کو سبق لینا چاہیئے ؎

عبدالقدیر جمشید پور ۶/۴
ڈاکٹر محمد سعید مونٹ آبو ۳۵/-
شیخ محمد ذاکر سیالکوٹ ۵/۲
سید محمد شفیع سید انوالی سیالکوٹ ۱۱/-
تاج الدین مرحوم والد محمد رمضان صراف سیالکوٹ ۱۰/۱
حسین بی بی مرحومہ والدہ محمد رمضان صراف
سیالکوٹ ۱۰/-
چوہدری غلام حیدر رنگلے گجرات ۵/۱۰
میر عبدالجلیل شموگا۔ میسور ۸۶/-
سید مدار 〃 ۸۶/-
کریم خاں 〃 ۳۰/-
محمد نذیر میانی شیرا گورداسپور ۵/۱
ہدایت اللہ صاحب 〃 ۵/۶
محمد اسمٰعیل 〃 ۵/۱/۶
مہر بی بی 〃 ۴/-
منشی رحمت اللہ سنور ۵/۴
چوہدری میر احمد علی پور ملتان ۲۵/۸
نواب بیگم 〃 ۵/۸
چوہدری محمد منیر گٹھالیاں سیالکوٹ ۵/۵
استانی زینب بی بی 〃 ۱۳/-
چوہدری جان محمد نمبردار فتیحے والی ۶/-
〃 علی محمد 〃 ۶/-
〃 خیر محمد صاحب 〃 ۵/-
ماسٹر نور محمد ہرنولی۔ میانوالی ۵/-
ڈاکٹر فرزند علی چک ۱۲ صادق آباد بہاولپور ۹/-
چوہدری علی بخش نمبردار چک ۳۳۳ ج ب ۱۸/-
ملک سجادہ صاحب 〃 ۶/۳
چوہدری مولا داد 〃 ۵/۳

میاں کریم الدین چک ۳۳۳ ج ب ۵/۲
میاں رشید عالم 〃 ۵/۷
بابا نبی بخش 〃 ۶/۳
چوہدری محمد عالم 〃 ۵/۱۳
منشی خادم علی مل پور کھیوہ باجوہ
سیالکوٹ ۱۱/۱۲
چوہدری شاہ نواز بجلو والی ۱۰/-
شیخ غلام محمد مرید کے شیخوپورہ ۳۲/-
مولوی محمد احمد فاضل مجاہد تحریک جدید
قادیان ۱۴/۶
ڈاکٹر جمعدار محمد خاں معہ اہلیہ و پسران
عدن ۱۲۶/-

اہلیہ حکیم فضل الرحمٰن لیگوس دارالفضل ۸/۲
نواب اکبر یار جنگ بہادر معہ بیگم حیدر آباد۔ دکن ۶۹۵/-
سنتری علی محمد اوکاڑہ سندی ۵/۴
شیخ عبدالرحمٰن قانونگو کپور تھلہ ۱۲/۸
اہلیہ نواب غلام احمد خاں حیدر آباد۔ دکن ۲۵/-
رحیم النساء اہلیہ سیٹھ محمد غوث 〃 〃 ۱۸/-
مولوی مومن حسین صاحب 〃 〃 ۱۹/-
محمد عبداللہ بی ایس سی معہ اہلیہ 〃 ۱۳/-
اہلیہ سیٹھ سید جعفر 〃 ۶/-
اہلیہ سید مجید اللہ 〃 ۵/۴
اہلیہ صاحبان فرزندان محمد علی چنور 〃 ۵/۴
عبدالرشید خاں معہ اہلیہ ۱۰/-

صالح محمد ابن سیٹھ علی محمد اے سکندر آباد۔ دکن ۶/۸
رشید محمد 〃 〃 〃 〃 ۶/۸
سیٹھ فاضل الدین 〃 ۸۰/-
بیگم صاحبہ 〃 〃 〃 ۴۳/-
محمد صالح ابن 〃 〃 ۶/۸
محمود احمد 〃 〃 〃 ۶/۸
مبارکہ بنت 〃 〃 ۶/۸
حور بانو بیگم بنت سیٹھ اللہ دین صاحب مرحوم
سکندر آباد۔ دکن ۶/۸
تاج الدین ابن 〃 〃 〃 ۱۴/-
بشیر الدین 〃 〃 〃 ۱۳/-
خان بہادر احمد الہ دین سکندر آباد ۱۰۶/-

وہ جو وعدہ پورا نہیں کر سکے غور سے پڑھیں

"تحریک جدید سال ہفتم" کا وعدہ کرنے والے وہ مخلصین جو ۳۱؍ مئی تک باوجود خواہش اور کوشش کے پورا نہیں کر سکے۔ وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ذیل پڑھ کر پوری ہمت اور سعی سے کام لیں۔ اور اگر وہ ۳۰؍ جون ۱۹۴۱ء تک اپنا وعدہ پورا کر لیں۔ تو وہ بھی اللہ تعالیٰ کے حضور سابقون الاوّلون میں ہیں۔ فرمایا:۔

۱۔ "دوستوں نے سمجھ لیا۔ کہ جو فہرست میرے پیش ہوئی تھی۔ ہو چکی۔ اب ان کو جلدی کرنے کی ضرورت نہیں۔ غالباً وہ بھول گئے۔ کہ ایک میرا بھی سردار ہے۔ اور اس کے سامنے ہر لحظہ مخلصین کی فہرست پیش ہوتی رہتی ہے اگر وہ اس کی عظمت کو پوری طرح سمجھتے۔ تو اس طرح ہمت ہار کر نہ بیٹھ جاتے۔ دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے"

۲۔ "جب کسی سال میں اتفاقاً پہلا نمبر نہ ملے۔ اس کا دوسرے نمبر کے حصول کے لئے کوشش نہ کرنا اپنے نفس سے دشمنی ہے۔ اگر کسی کو اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری حاصل نہیں ہوتی۔ تو وہ تحصیلداری کی کوشش کرتا ہے۔ تمام دنیاوی کاموں میں جدوجہد جاری ہے۔ پھر دین میں دوسرے درجہ کے حصول سے بے پروائی کہاں کی عقلمندی ہے"

۳۔ "آپ اگر معذوری سے پہلی فہرست میں شامل نہیں ہو سکے۔ تو اللہ تعالیٰ کی فہرست میں آپ پھر بھی پہلی فہرست میں آجائیں گے۔ بشرطیکہ آپ سستی سے کام نہ لیں"

۴۔ "اگر آپ سستی سے وعدہ ادا نہیں کر سکے۔ تو اب اس کو پورا کر کے توبہ و استغفار کے ذریعہ سے اپنی غلطی کا ازالہ کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر اب بھی یہ سستی جاری رہی۔ تو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا اندیشہ ہے"

منڈیوں کے بند ہونے کے سبب زمینداروں کو روپیہ میسر نہیں آسکا۔ اس لئے زمیندار احباب ۳۰؍ جون تک اپنا وعدہ پورا کریں۔ اس طرح بیرون ہند کے احباب کے لئے بھی ۳۰؍ جون کی تاریخ ہے۔ اور شہری احباب بھی ۳۰؍ جون تک وعدہ کر لیں۔

منشی برکت علی تلونڈی جھنگلاں ۱۰/۲
چوہدری سلطان محمد دفتر این۔ ایم۔
اسٹیٹ دارالحمد ۱۳/-
مرزا مہتاب بیگ دارالعلوم قادیان ۱۲/۴
امۃ السمیع اہلیہ مرزا عبداللطیف 〃 ۵/۱۲
چوہدری محمد اسحاق لائل پوری دفتر
این۔ ایم اسٹیٹ قادیان ۶/۱
رسول بی بی اہلیہ چوہدری عبدالحمید
کھلادی دارالرحمت ۵/۱۴

محمد عبدالصمد حیدر آباد دکن ۶/-
محمد عبدالقادر صاحب 〃 ۵/-
سیٹھ عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن ۱۲۰۰/-
بیگم صاحبہ 〃 〃 〃 〃 ۱۱۰/-
یوسف احمد الہ دین ابن 〃 〃 ۲۴/-
ہاجرہ بیگم صاحبہ بنت 〃 〃 ۱۷/-
امۃ الحفیظ 〃 〃 〃 ۱۲/-
سیٹھ علی محمد ایم اے 〃 〃 ۸۰/-
بیگم صاحبہ 〃 〃 ۳۹/-

سیٹھ بشیر علی سکندر آباد ۲۲/-
شیر بانو باقی بنت سیٹھ جی۔ ایم ابراہیم
سکندر آباد ۳۹/-
عبدالصمد 〃 دکن ۲۰/۹
سپاہی فضل الرحمٰن رام گڑھ کیمپ ۵/۱/۶
〃 عبداللہ 〃 ۵/-
〃 بشیر احمد 〃 ۵/-
〃 خضر حیات 〃 ۵/-
〃 مشتاق احمد 〃 ۵/۳

سپاہی غلام احمد رام گڑھ کیمپ ۵/-
〃 نور الدین 〃 ۶/-
حوالدار نذیر احمد 〃 ۶/-
سپاہی فیض احمد 〃 ۵/-
〃 مبشر احمد کلرک معہ والد 〃 ۱۱/-
نائک محمد اشرف 〃 ۶/۲
لیس فضل الدین 〃 ۵/-
سپاہی بہادر خاں 〃 ۵/-
حوالدار عبدالمنان 〃 ۵/۸
سپاہی محمد شفیع کلرک 〃 ۵/-
〃 محمود احمد از طرف والدہ 〃 ۱۱/-
سپاہی بشیر احمد 〃 ۵/-
〃 محمد الدین 〃 ۵/-
〃 رحمت خاں 〃 ۵/-
〃 محمد شفیع 〃 ۵/-
〃 محمد انور 〃 ۵/-
نائک عبداللہ خاں 〃 ۱۳/-
〃 بشیر احمد 〃 ۱۶/-
سپاہی ابراہیم 〃 ۵/-
جمعدار عبدالوہاب 〃 ۷/-
سپاہی نور احمد 〃 ۵/۲
〃 محمد رفیق 〃 ۵/-
〃 فتح محمد 〃 ۵/۳
جماعت علی شاہ 〃 ۵/۳
نائک ولی الحق 〃 ۵/-
والدہ قاضی عبدالوحید دارالانوار ۷/-
اقبال بیگم اہلیہ شبیر محمد آف آسٹریلیا
مسجد فضل ۱۲/۴
برکت بی بی اہلیہ شیخ محمد اکرام دارالرحمت ۵/۶
وزیر بیگم اہلیہ چوہدری علی احمد ٹھیکیدار
دارالرحمت ۵/۶
عائشہ اہلیہ ولی محمد 〃 ۵/۵
والدہ مولوی جلال الدین شمس 〃 ۵/۵
اہلیہ 〃 〃 〃 ۵/۵
سارہ بیگم اہلیہ مولوی چراغ دین 〃 ۵/۴
ہاجرہ بیگم اہلیہ خواجہ غلام نبی ایڈیٹر الفضل ۱۰/۱۰
حاجی بیگم دوکاندار دارالرحمت ۶/-
برکت بی بی اہلیہ سنتری عبدالکریم 〃 ۶/۸
آپ نے سال اوّل سے ساتویں سال تک للّٰہ ادا کر کے سات سال پورے کئے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء ؎
حشمت بی بی اہلیہ منشی محمد اسمٰعیل دارالرحمت ۱۰/۴
والدہ ماسٹر محمد ابراہیم 〃 ۵/۲
بلقیس بیگم اہلیہ سید شجاعت حسین مرحوم
مسجد مبارک ۵/۵
حشمت بی بی اہلیہ چوہدری میراں بخش صاحب
دیجوان مسجد مبارک ۵/۳/۶

چوہدری نقیر محمد چھیور سیالکوٹ ۵/۶
" محمد اسلم و اہلیہ " ۲۱/۶
بابو محمد یعقوب بھیروی فیروزپور شہر ۱۶/-
بابو محمد جمیل خاں " ۲۵/۸
بابو فضل محمد " ۸/۱۰
اہلیہ مولوی محمد حسین " ۱۰/۸
مولوی رحیم نواز خاں ڈبروگڑھ بنگال ۱۰/۴
شیخ محمد یوسف لائل پور شہر ۵/۸
چوہدری محمد رشید " " ۱۲/-
میاں محمد عبد اللہ ہیڈ انسپکٹر " ۱۰/-
مولوی عبید اللہ و اہلیہ " ۱۰/۴
بابو عبد اللطیف صحیح گرین ایگزامینر " ۴۳/-
ملک عبد المجید صاحب " ۶/۸
ڈاکٹر بشیر محمود و اہلیہ و نانی مرحومہ و والدہ مرحومہ پونچھ ۳۱/-
منشی دانشمند خاں و اہلیہ و والدین پونچھ ۳۰/-
عباس علی خاں " ۵/۱۰
ملک مہر الدین سٹروعہ ۵/۸
منشی عبد الغنی بھگواڑی مبارک آباد سٹیٹ ۱۱/-
منشی محمد جمیل خاں " " ۵/۹
منشی عبد العزیز " " ۱۰/۹
ڈاکٹر نور احمد چک ۳۰۵ لائل پور ۵۲/-
مولوی فضل حق مرحوم پٹیالہ سٹیٹ ۲۱/۲
ہر دو اہلیہ مرحومین مولوی سراج الحق " ۵/۳
شیخ محمد کرم الٰہی " ۱۰/۳
بابو محمد بشیر ایم۔اے " ۲۶/۳
بابو اللہ بخش صاحب حضرو کیمبل پور ۶۲/-
ایم۔بی فخر الدین پینگاڈی مالابار ۱۰/۴ بذریعہ تار
مستری عبد الواحد شیخوپورہ ۱۰/۴
والدہ چوہدری غلام محمد صاحب اوورسیر شیخوپورہ ۵/۶
غلام محمد شیخ پور ۶/۴
چوہدری محمد خاں و اہلیہ شیخ پور ۱۰/۱۳
" محمد بخش " ۶/۴
مہر فتح الدین " ۵/۸
آمنہ بی بی معلمہ " ۶/۲
اہلیہ میر نصر اللہ خاں " ۷/۴
چوہدری کریم بخش اوڑا بھا گوٹی ۱۲/-
" جھنڈا خاں " " ۱۰/-
" عمر الدین بدی پورہ " ۱۴/۸
مستری عبد الرحمٰن معہ اہلیہ گنج ۱۱/۸
ماسٹر محمد یوسف سیدوالہ ۶/-
حاجی محمد الدین تہال ۲۳/-
عبد الکریم " ۳/۶
مرزا احمد الدین " ۵/۶
حاجی اللہ لوک " ۸/-
مستری نور الدین " ۵/۵

محمد الدین تہال ۵/۲
شیخ غلام علی شملہ ۲۸/-
محمد یوسف ولد جیو مرحوم۔ رام گڑھ واڑہ ۱۰/۴
حاجی علیلی انبہ ۱۳/-
میاں عبد اللہ " ۵/۴
محمد اشرف کڑیانوالہ " ۷/-
راجہ عبد الحمید جنجوعہ جے پور ۳۵/-
سیدہ جمیلہ خاتون بھوپال ۱۸/۴
ماسٹر اللہ بخش غازی جام پور ۱۰/-
ظہور الحق مجاہد " ۵/-
چوہدری شریف احمد چک ۵۵۹ لائل پور ۵/۴
" امان اللہ " " ۵/۴
" ننھے خاں " " ۵/۵
اہلیہ چوہدری فتح عالم لادہ کیمبل پور ۵/۶
صوفی غلام احمد معہ اہلیہ نئی دہلی ۱۶/-
عبد الکبیر بٹ بانڈی پورہ کشمیر ۵/۲
اہلیہ ملک سید احمد نئی دہلی ۹/-
مستری سلطان بخش کلر کہار ۵/۶
" عمر الدین چک ۵۵۹ لائل پور ۷/۴
سید محبوب علی شاہ لدھیانہ ۸/-
مستری حاکم الدین سری نگر کشمیر ۵/۶
ماسٹر عبد الرحمٰن ٹیچر سکھر ۶/۱۰
ماسٹر محمد اقبال حسین اہلیہ و بچگان کرناٹک بذریعہ تار ۶۵/-
چوہدری غلام احمد نوشہرہ۔ شاہ پور بذریعہ تار ۱۸/-
شیخ حبیب الرحمٰن کبیر والہ ۷۷/-
ڈاکٹر اقبال علی غنی بریلی ۸۵/-
اہلیہ باجو عمرہ " ۵/۲
امۃ العزیز بنت " ۵/۴
چوہدری عبد اللہ خاں داتہ زیدکا ۳۲/-
بیگم مخدوم محمد افضل انبالہ ۱۰۵/-
ملک عزیز احمد کنجاہ ۷/۷
قریشی عبد المجید پنشنر پولیس اچھرہ لاہور ۹/-
سیدہ فضیلت سیالکوٹ شہر ۵/-
" عصمت " ۳۷/-
" شوکت " ۵/۸
عائشہ اہلیہ محمد ذاکر " ۲۵/-
سکینہ اہلیہ کریم بخش " ۲۵/-
زینب اہلیہ روشن الدین " ۱۵/۸
سیدہ نعیمہ " ۶/-
اہلیہ محمد نواز " ۱۱/-
مولوی فضل حق خاں معہ اہلیہ ریٹائرڈ حیدر آباد۔ دکن ۹۲/-
نور الحق " " ۱۲/-

اہلیہ اخوند محمد اکبر خاں دار الفضل ۱۰/۴
" و بچگان بابو فضل احمد " ۱۰/۱۱
میاں عبد المجید جنرل سروس کمپنی قادیان ۶/۴
حسن الدین ریوڑی فروش دار الرحمت ۵/۱۰
چوہدری عبد الرحیم چیمہ و اہلیہ چیمہ و دختران چیمہ
دفتر تحریک جدید ۱۶/۲
شیخ الطاف حسین دفتر بیت المال ۲۸/-
بھائی نذیر محمد تاجر مسجد مبارک ۱۰/۱
عبد الرحیم سوڈا واٹر فیکٹری دار الفتوح ۶/۱۲
آدم اسمٰعیل کولمبو ۶/- و سالہائے سابق
چوہدری محمد بوٹا دار الفضل ۵/۴
میاں احمد الدین موذن دار البرکات ۵/۳
چوہدری عبد الکریم ٹیلر ماسٹر مسجد مبارک ۵/۲
فاطمہ بیگم کوریل کشمیر ۷/۱۰
پیر احمد علی حیدر آباد۔ دکن ۱۰۷/-
سیٹھ محمد غوث " ۳۳۵/-
سلیمہ بیگم " ۲۰۹/-
مولوی مقبول احمد دار الرحمت ۵/۷
اہلیہ بابو محمد اسمٰعیل معتبر " ۵/۸
چوہدری محمد اسمٰعیل خاں کاٹھ گڑھ معہ ہر دو اہلیہ و والدین دار الفضل ۳۳/۱۲
بابو محمد بشیر احمد جیٹھہ دروازہ لاہور ۵۵/-
چوہدری نذیر احمد امرتسر ۳۶/-
خواجہ محمد شریف دار الفتوح ۷/۸
میاں خیر الدین سیکھوانی دار الرحمت ۱۸/-
ڈاکٹر محمد بخش " ۱۰/۱۲
ملک نادر خاں " ۵/۷
سید ولایت شاہ " ۱۰/۷
میاں محمد بخش کمہار " ۵/۵/۶
چوہدری محمد شفیع انور " ۱۰/۵
مستری اللہ بخش " ۶/۸
قریشی عطاء اللہ مسجد اقصیٰ ۵/۲
چوہدری محمد الدین تلونڈی جھنگلاں ۵/-
والدہ مسعود احمد امرتسر ۱۰/۴
مولوی علی احمد بھاگلپوری ۳۵/۱
عائشہ اہلیہ بابو محمد بخش دار الفضل ۵/۶
اہلیہ چوہدری حاکم علی مسجد مبارک ۱۳/۴
منشی حمید احمد براستہ سینڈیوالی سرگودھا ۶/۱۲
چوہدری محمد اسحٰق چک ۴۹۳ ملتان ۷/۸
حکیم نیاز محمد کسووال منٹگمری ۱۱/-
لفٹیننٹ ڈاکٹر محمد جی آئی۔ایم ای ملایا ۷۰/-
اہلیہ مرزا یعقوب بیگ دار الفضل ۵/۵
خان بہادر غلام حسن خاں پشاور ۶/۲ ششم
سید محمد حسین شاہ سیکرٹری امانت جائداد قادیان ۵/۸
قاضی بشیر احمد بھٹی معہ اہلیہ دار البرکات شرقی قادیان ۱۰/۸

مرزا عطاء اللہ معہ اہلیہ کوچہ چابک سواراں لاہور ۷۶/۸
مولوی عبد اللطیف بی۔اے۔ دار المجاہدین قادیان ۷/-
ڈاکٹر محمد احمد صاحب عدن و اہلیہ صاحبہ عدن و والدہ صاحبہ عدن ۱۵۹/-
سلطان احمد برادرم ڈاکٹر محمد احمد عدن ۱۵/-
ڈاکٹر صاحب معہ اپنی والدہ صاحبہ کے گذشتہ سالوں کے چندہ کے ۱۲۵۰/- ارسال فرمائے
ماسٹر محمد نذیر خاں جنرل سروس کمپنی ۲۰/-
والدہ صاحبہ بابو فضل الدین ریڈر کوچہ چابک سواراں لاہور ۵/۶
چوہدری بشیر احمد سیمنٹ کمپنی واہ ۲۱/-
ڈاکٹر علم الدین پنشنر کڑیانوالہ ۲۵/-
مرزا محمد علی بیگ بلیڈر مانسہرہ ۱۸/-
چوہدری مہدی حسن خاں سنور ۱۲/-
" غلام محمد جوکناتوالی کنجاہ ۵/۴
بشیر احمد خاں چک ۳۳ ج۔ب لائل پور ۵/۶
عبد اللطیف ولد نظام الدین دار العلوم ۵/-
اہلیہ ڈاکٹر محمد اشرف گھیوال گورداسپور ۸/۸
مستری فضل حق و عبد الغنی دار البرکات ۸/-
قاضی عبد الغنی راولپنڈی ۱۵/-
عبد الحق معہ اہلیہ " ۴۹/۱/۶
حسن محمد خاں کلکتہ بنگال ۱۶/-
چوہدری عزیز الرحمٰن " " ۵/-
عبد المجید امرتسری " " ۵۵/-
دوست محمد بھوانی پور " " ۱۰/۱۲
نذر محمد " " " ۱۰/۱۲
محمد عیسیٰ بی۔ایل " " ۱۲۵/-
مستری یار محمد خانیوال ملتان ۵/-
چوہدری حیات محمد سلطان پورہ لاہور ۵/۶
" فقیر محمد گڑگاؤں ۲۵۱/۸
اہلیہ پسران " ۴۵/۴
میاں محمد شفیع ڈرائیور نوشہرہ چھاؤنی ۱۲/-
چوہدری رحمت اللہ شملہ ۱۰/۵
سید عبد الکریم " ۲۳/-
بشیر الدین احمد " ۱۲/-
ماسٹر عبد الکریم کوئٹہ ۲۰/-
چوہدری عبد الغنی خاں کریام ۳۷/-
شیخ علی گوہر رحیم آباد ۱۳/۸
اے۔ایم۔ایس شیخ فاطمہ ساتان کولم ۷/-
ڈپٹی فقیر اللہ معہ اہلیہ و بچگان میرٹھ شہر ۱۵۰/-
اہلیہ میر محمد بخش بلیڈر گوجرانوالہ ۵/۴
منشی محمد رمضان گجرات ۱۶/۴
سید باغ علی شاہ " ۵/۱

سردار بشیر احمد معہ اہلیہ امرتسر ۲۰۵/-
میاں امیر الدین " ۷/۴
بابو نذیر احمد " ۷/-
ارشاد احمد بھڑوچ ۷/-
مسٹر عبد اللطیف لدھیانہ ۵/-
مولوی عبد اللہ فاضل مالاباری پینگاڈی ۵۵/-
سیٹھ اللہ جوایا آگرہ ۱۴۰/-
صاحبزادی طیبہ بیگم صاحبہ قادیان ۴۱/-
اہلیہ مولوی محمد احمد فاضل مجاہد تحریک جدید قادیان ۶/-
چوہدری حاکم الدین دار الفضل ۲۷/-
مرزا قدرت اللہ معہ اہلیہ " ۲۱/۸
چوہدری کریم الدین دار الرحمت ۱۰/۳
شیخ فضل احمد بٹالوی دفتر محاسب ۴۱/۴
چوہدری غلام یٰسین بی اے مجاہد تحریک ۱۲/۷
" غلام محمد پنشنر ہیڈ ماسٹر معہ اہلیہ دار الفضل ۲۹/
ناصرہ بیگم اہلیہ محمد رفیق کانپور ۱۰/-
ڈاکٹر محمد احمد پسر ڈاکٹر حشمت اللہ قادیان ۱۷/۸
میاں خدا بخش طغلوالہ مسجد مبارک ۵/-/۶
طالعہ بی بی اہلیہ حسن الدین ریوڑی فروش ۵/۱
اللہ بی بی اہلیہ منشی نور محمد دفتر بیت المال ۵/۱
اہلیہ کلاں چوہدری صادق علی مرحوم دار الرحمت ۱۳/-
اہلیہ بابو محمد بشیر سیالکوٹی دار الرحمت ۷/۸
منشی حاجی محمد پٹواری ۵۶/-
ڈاکٹر محمد زبیر معہ اہل و عیال بھوانی ۲۲۵/-
چوہدری محمد سعید معہ اہلیہ پنجور و سندھ ۳۸۰/-
شیخ فضل الرحمٰن محمد اقبال برانچ بھیرہ ۷۰/-
صوفی عبد الغفور بھیروی دہلی ۱۳۵/-
شیخ عبد الحق کلرک سپلائی لاہور ۶/۸
میاں رحمت اللہ لدھیانہ ۱۵/۸
مہر بی بی اہلیہ مستری علم الدین قمر دار الرحمت ۵/۲

باوجود کوشش کے ۳۱ مئی تک کی فہرست مکمل نہیں آسکی ہے۔ بقیہ حصہ انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ دیا جائے گا۔
اب احباب کرام سے التماس یہ ہے۔ کہ وہ جو وعدے پورے نہیں کر سکے۔ ان کو چاہیئے۔ کہ ۳۰ر جون تک اپنے وعدے پورے کریں۔ اور کارکنان اور افراد پوری توجہ سے کام جاری رکھیں۔ کارکنوں کے متعلق نوٹ دوسری جگہ ہے۔

خاکسار
برکت علی خاں
فنانشل سیکرٹری تحریک جدید قادیان

"تحریک جدید سال ہفتم" کے وعدہ کو ۳۱ مئی تک پورا کرنیوالوں کا شکریہ

الحمد للہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور سے ۳۱ مئی تک وعدہ پورا کرنے کی جو آواز بلند ہوئی۔ مخلصین جماعت نے اس کا وہ عملی جواب دیا۔ جو مومنوں کی شان کے شایاں ہے۔ حضور کی آواز سن کر ہر وعدہ کرنے والے نے بانشراح صدر کوشش کی۔ اور انتظام کیا۔ کہ ۳۱ مئی تک اس کا وعدہ پورا ہو جاوے۔ بعض احباب اسے پورا نہیں کر سکے۔ مگر باوجود مشکلات کے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک خاص تعداد اس مقصد میں کامیاب ہو گئی۔ "تحریک جدید" کی طرف سے یہ اعلان تھا۔ کہ ۳۱ مئی تک وعدے مرکز میں داخل کرنے والے احباب کے نام حضرت اقدس کے حضور دعا کیلئے پیش کئے جائیں گے۔ چنانچہ ۳۱ مئی کو ۱۰ بجے رات احباب کے نام پیش کئے گئے۔ جن کی فہرست شائع کی جا رہی ہے۔ "تحریک جدید" وعدہ پورا کرنے والے اور کارکنوں کا جنہوں نے وعدوں کے پورا کرنے میں کوشش کی اُن کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ نام شائع کرتے ہوئے یہ ظاہر کرنا مناسب ہے۔ کہ ۳۱ مئی تک پورا کرنے کی کوشش میں ہر ایک وعدہ کرنے والے نے اپنی طرف سے پوری کوشش کی ہے ایسا معلوم ہو رہا تھا۔ کہ اللہ تعالیٰ کے فرشتے احباب کے دلوں پر القاء کر رہے ہیں۔ کہ جاؤ میرے پیارے بندے محمود کی "تحریک جدید" کی "مالی قربانی" کی سکیم کو کامیاب کرو۔ چنانچہ منی آرڈروں بیموں، چیکوں۔ ڈرافٹوں اور پوسٹل آرڈروں کے علاوہ ۳۱ مئی کو احباب نے تار کے منی آرڈروں کے ذریعہ بھی روپیہ بھیجا۔ چنانچہ تار کے منی آرڈرز۔ کرتا پور۔ مالا بار پنگاڈی۔ کولمبو علاقہ سیلون۔ نوشہرہ ضلع شاہ پور۔ سیالکوٹ شہر۔ اور ہنجورو جاگیر سندھ سے داخل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سال رواں کی ششماہی وصولی گذشتہ سال کی ششماہی وصولی سے بارہ فی صدی زیادہ ہے۔ الحمد للہ لیکن احباب کو یاد ہو گا۔ کہ "ریزرو فنڈ کی قسط" ستر ہزار روپیہ سالانہ ہے۔ جو ابھی تک پوری نہیں ہوئی۔ پس وہ جماعتیں اور افراد جو اپنے وعدوں کو پورا نہیں کر سکے۔ وہ اب پوری توجہ سے اپنا وعدہ ۳۰ جون تک پورا کرنے کی کوشش کریں۔ تا یہ قسط زیادہ سے زیادہ ماہ جون میں پوری ہو جائے۔ اس لئے زمیندار اور شہری جماعتوں کو پوری کوشش کرنی چاہیئے۔

"اگر آپ معذوری سے پہلی فہرست میں شامل نہیں ہو سکے۔ تو اللہ تعالیٰ کی فہرست میں آپ پھر بھی پہلی فہرست میں آ جائیں گے۔ بشرطیکہ اب سستی سے کام نہ لیں"

"جسے کسی سال میں اتفاقاً پہلا نمبر نہ ملے۔ اس کی دوسرے نمبر کے حصول کی کوشش نہ کرنا اپنے نفس سے دشمنی ہے۔ اگر کسی کو اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری حاصل نہیں ہوتی تو وہ تحصیلداری کی کوشش کرتا ہے۔ تمام کاموں میں یہ جدوجہد جاری ہے۔ پھر دین میں دوسرے درجے کے حصول سے بے پرواہی کہاں کی عقلمندی ہے"

"اگر آپ سستی سے وعدہ پورا نہیں کر سکے۔ تو اب اُسے پورا کر کے توبہ و استغفار کے ذریعہ اپنی غلطی کا ازالہ کر سکتے ہیں۔ اگر اب بھی سستی جاری رہی۔ تو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا اندیشہ ہے"

"تحریک جدید سال ہفتم" میں ۳۱ مئی تک اچھا کام کرنیوالے کارکنوں کی فہرست حضرت کے حضور دعا کیلئے پیش کیگئی

"تحریک جدید" نے یہ اعلان کیا تھا۔ کہ جن جماعتوں کے کارکن بحیثیت جماعت کم از کم ستر فیصدی ۳۱ مئی تک مرکز میں داخل کر لیں گے۔ افراد کے نام کے علاوہ جن کی فہرست دوسری جگہ دی جا رہی ہے۔ کارکنوں کے نام بھی حضرت کے حضور دعا کے لئے پیش کئے جائیں گے۔ چنانچہ جن کارکنوں کے نام پیش کئے گئے ہیں۔ ان کے نام شکریہ کے ساتھ اس لئے شائع کئے جا رہے ہیں کہ جن جماعتوں کے کارکنوں نے اپنے وعدوں کو ستر فیصدی پورا کیا ہے۔ وہ ماہ جون میں بقیہ رقم بھیجنے کی پوری کوشش کریں۔ اور وہ جو ستر فی صدی تک نہیں کر سکے۔ وہ اپنی کوشش کو مزید وسیع کریں۔ کیونکہ وقت کم ہے اور کام زیادہ خصوصاً زمیندار جماعتیں ماہ جون میں اپنے وعدے پورے کرنے کی کوشش کریں۔

اچھا کام کرنے والے کارکنوں کی فہرست دینے سے پہلے یہ ظاہر کرنا مناسب ہے۔ کہ رام گڑھ کیمپ کے کارکن صوبیدار شیر ولی صاحب وہ ہیں۔ جنہوں نے سال ہفتم کا وعدہ لینے میں تقریباً ایک سو دوستوں کے وعدے چار سو اسّی روپے کے لئے تھے۔ انہوں نے وعدہ کے وقت یہ بھی اظہار کیا تھا۔ کہ بعض پر "تحریک جدید" کی اہمیت نہیں بتائی جا سکی۔ اس لئے ایسے احباب کو آئندہ شامل کیا جائے گا۔ چنانچہ انہوں نے وصولی میں ایسے دوستوں کو شامل کر کے ۳۱ مئی تک -/۵۵۰ کی رقم داخل فرمائی ہے۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ اور ابھی امید ہے۔ کہ آپ مزید رقوم بھی ارسال فرمائیں گے۔ آپ کے معاون کار غلام مرتضےٰ صاحب ہیں۔ فہرست کارکنان حسب ذیل ہے:۔

ڈاکٹر سید غلام مصطفےٰ صاحب مظفر پور بہار۔ عبد الواحد صاحب میرٹھ۔ سید محمد یوسف صاحب بھلہ گجرات۔ غلام محمد صاحب عالم گڑھ۔ علی محمد صاحب شیخ وڈالی میانوال جالندھر۔ محمد نذیر صاحب میانہ دی شیر اگورداسپور۔ سب نے براہ راست چندہ بھیجا۔ بسراواں متصل قادیان۔ ولی داد خاں صاحب ظفروال سیالکوٹ۔ محمد طفیل صاحب ڈیریانوالہ۔ صوبیدار شیر ولی صاحب رام گڑھ کیمپ۔ شاہ محمد صاحب پٹیالہ ساہیاں۔ ڈاکٹر محمد الدین صاحب ملک برکت علی صاحب کنجاہ۔ عدن اس جماعت کے ہر دوست نے براہ راست خود بخود اپنا چندہ بھیجا۔ چوہدری عطاء اللہ صاحب چک ۵۵۹۔ میاں خدا بخش صاحب خانیوال ملتان۔ ڈاکٹر عبد الحمید صاحب بھٹنڈا فیروزپور۔ محترمہ بھابی زینب صاحبہ مسجد مبارک قادیان۔ چوہدری نذیر احمد صاحب پٹھانکوٹ دولت پور۔ چوہدری عنایت اللہ صاحب بہلولپور۔ چوہدری محمد اسلم صاحب چھپور۔ سید لال شاہ صاحب آنبہ۔ ملک سراج الدین صاحب سمبڑیال۔ محمد افضل خانصاحب بٹالہ۔ ملک مبارک احمد خانصاحب امین آباد۔ چوہدری نادر علی صاحب شیخ پور۔ محمد رحمت اللہ صاحب چک ۷۸ ج ب۔ ل عبد الکریم صاحب۔ گڑھی شاہو لاہور۔ حاجی محمد دین صاحب تہال گجرات۔ ملک سلطان محمد خاں عبد العزیز خاں کوٹ فتح خاں۔ شیخ حبیب الرحمٰن صاحب آئی۔ ڈی۔ اے کبیر والہ ملتان۔ منشی عبد الغنی صاحب مبارک آباد سٹیٹ۔ محمد یعقوب صاحب عثمان آباد دکن۔ سردار احمد صاحب پونا۔ عبد الغفور صاحب بھاؤنگر کاٹھیاواڑ۔ منشی عبد الکریم صاحب اسنور کشمیر۔ خواجہ عبید اللہ صاحب منشی محمد عبد اللہ صاحب مالاکنڈ۔ ڈاکٹر محمد اسمٰعیل۔ علم الدین صاحبان کڑیانوالہ۔ میر احمد صاحب علی پور ملتان۔ خورشید احمد صاحب چک ۱۲ مراد۔ محمود خانصاحب چک ۶/۱۱ ب ے۔ محمد خاں صاحب ہیڈ سلیمانکی۔ امام شاہ صاحب سونگ گجرات۔ محمد تقی صاحب سنور۔ منور الدین صاحب آگرہ شہر۔ حاجی ثناء اللہ صاحب بھوپال۔ محترمہ صغریٰ بیگم صاحبہ لجنہ اماء اللہ دہلی۔ ڈاکٹر محمد سعید صاحب جے پور شہر۔ مولوی عبد الباقی صاحب مونگھیر۔ عبد المجید بشیر احمد چغتائی صاحبان جمشید پور۔ سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب سکندر آباد دکن۔ میر عبد الجلیل صاحب نیموگہ میسور۔ ارشاد الحق صاحب کیور تھلہ ملک محمد شفیع صاحب کندیاں۔ مولوی غلام علی صاحب سعد اللہ پور چوہدری غلام رسول چک ۹ پنیار۔ چوہدری ہدایت اللہ خاں چک ۳۵ ج ب۔ چوہدری احمد الدین صاحب چک ۱۱۶ ج ب۔ محترمہ سکینہ خانم لجنہ اماء اللہ دار الرحمت۔ آمنہ عرف مائی جیجی صاحبہ نے خاص طور پر محلہ دار الرحمت کی بعض مستورات سے وعدوں کے لینے اور وصولی میں خاص کوشش کی ہے۔ خاص نوٹ دیگر دعا کی درخواست حضرت کے حضور کی گئی تھی۔ سیٹھ محمد اعظم حیدر آباد دکن۔ ایم احمد صاحب کالی کٹ۔ ایم زید دین صاحب کولمبو۔ سید فضیلت بیگم صاحبہ سیالکوٹ لجنہ اماء اللہ۔ چوہدری رحمت علی صاحب کرنو۔ چوہدری عطاء الٰہی صاحب چک ۱۹۵ ب۔ اہلیہ صاحبہ سید سردار حسین صاحب لجنہ مسجد فضل قادیان۔ محترمہ بھابی زینب صاحبہ لجنہ اماء اللہ مسجد مبارک قادیان۔ چوہدری محمد سعید صاحب سنجھورو جاگیر سندھ۔ سردار خاں صاحب موہنکے۔ ماسٹر سید عطا حسین شاہ صاحب گوجرہ منڈی۔ چوہدری غلام حیدر صاحب تلونڈی راہوالی۔ محمد شریف ہاشمی گجوچک۔ علی بخش صاحب چک ۳۳ ج ب۔ سید محمد یوسف صاحب گجبڑ۔

اس کے علاوہ وہ احباب جو باوجود کوشش کرنے کے وعدے پورے نہیں کر سکے۔ اُن کے لئے بھی دعا کی درخواست حضور کی خدمت میں کی گئی تھی بعض احباب نے اپنی بعض مشکلات کے حل ہونے۔ قرضوں سے نجات پانے بیماروں کی شفایابی اور مقدمات وغیرہ میں کامیاب ہونے کیلئے بھی دعاؤں کی درخواستیں بھیجی تھیں۔ اُن کے لئے بھی ان کے مخصوص حالات کے مطابق عرض کیا گیا تھا۔ اور اُن احباب کے نام بھی تھے جو باقاعدہ قسطیں ادا کرتے رہے ہیں نیز تحریک جدید کے کام میں محاسب صاحب اور اُن کے عملہ نے بھی تعاون کیا ہے ان کے عملہ کے نام بھی پیش کئے گئے تھے۔ جناب خواجہ غلام نبی صاحب ایڈیٹر الفضل مولوی محمد یعقوب صاحب اسسٹنٹ ایڈیٹر اور شیخ رحمت اللہ صاحب شاکر اسسٹنٹ ایڈیٹر نے بھی تحریک کے کام میں ہمیشہ تعاون کیا ہے۔ ان کے لئے بھی حضرت کے حضور دعا کی درخواست کی گئی تھی۔ حضرت سیدہ ام طاہر احمد صاحب سلمہا اللہ تعالیٰ نے بھی ہمیشہ "تحریک جدید" کے کامیاب کرنے میں نمایاں کام کیا ہے۔ انکی صحت کاملہ کے لئے بھی دُعا کی درخواست کی گئی۔

(فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۸ رجون۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ آزاد فرانسیسی دستے جن کے ساتھ برٹش امپیریل فوجیں بھی ہیں شام اور لبنان میں داخل ہو گئے ہیں۔ آزاد فرانسیسی دستوں کے کمانڈر جنرل کیٹراکس نے جنرل ڈیگال کی طرف سے ایک بیان شائع کیا ہے۔ جس میں شام اور لبنان کی آزادی کا اعلان کرتے ہوئے دونوں ممالک کے باشندوں سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ برطانوی اور آزاد فرانسیسی فوجوں کے ساتھ مل کر اپنے وطن کو آزاد کرائیں بیان میں یہ بھی لکھا ہے۔ کہ آزاد فرانس کے نمائندہ جنرل ڈیگال کی طرف سے تم آزاد ہو۔ اور تم الگ الگ یا متحدہ ریاستیں بنا سکتے ہو۔ ہر صورت میں تمہارے سٹیٹس کی گارنٹی ایک معاہدہ کے ذریعہ دی جائے گی۔ جس میں آزاد فرانس اور شام کے باہمی تعلقات کی وضاحت ہو گی۔ اور جتنی جلدی ممکن ہوا۔ اس معاہدہ کے متعلق بات چیت شروع ہو جائے گی۔ اس کے مقابلہ میں وشی گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے۔ کہ وہ شام کی حفاظت کے لئے اپنے آخری سپاہی کی جان تک لڑا دے گی۔

لنڈن ۸ رجون۔ مانچسٹر گارڈین کا ڈپلومیٹک نامہ نگار لکھتا ہے کہ روس میں برطانوی سفیر کا مشن ناکام رہا ہے عام خیال یہ ہے کہ سٹالن جرمنی کی فوجی طاقت سے متاثر ہو گیا ہے۔ اور روس اور جرمنی میں مکمل سیاسی سمجھوتہ ہو گیا ہے۔

نیروبی ۸ رجون۔ مشرق کی طرف سے جنوب کو پیش قدمی کرنے والے برطانوی دستے دریائے ادھر کو پار کر کے آگے بڑھ گئے ہیں۔ اطالویوں نے اس علاقہ میں سڑکیں توڑ دینے کی ناکام کوشش کی۔ ان کے ایک سو آدمی ہلاک ہو گئے تین ہزار اطالوی اور ایک ہزار دیسی سپاہی گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ دو توپوں دو سو لاریوں۔ کئی مشین گنوں۔ اور اسلحہ کی بھاری تعداد پر برطانوی دستوں نے قبضہ کر لیا ہے۔

حیدرآباد دکن۔ ۸ رجون حیدرآباد گورنمنٹ نے ریاست حیدرآباد میں خاکساروں کو خلاف قانون قرار دیدیا ہے۔

لنڈن ۸ رجون۔ گذشتہ شب بکنگھم کے شاہی محل پر بم گرے۔ قصر کی بعض ملحقہ عمارتوں کو بھی نقصان پہنچا

لنڈن ۸ جون۔ موثق اطلاعات سے پایا جاتا ہے۔ کہ شام میں فرانس کی ۴۵ ہزار فوج موجود ہے۔ اس میں سے تین چوتھائی مستعمراتی نوجوانوں پر مشتمل ہے۔ اور صرف ایک چوتھائی یوروپین ہے۔

قاہرہ ۸ رجون۔ مصر کے سابق کمانڈر عزیز المصری اور اس کے چند ساتھیوں کو جو گذشتہ دنوں ہوائی جہاز کے ذریعہ فرار ہو گئے تھے۔ گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اس کے بدلہ میں تین ہزار سٹرلنگ انعام مصر کی پولیس کے ایک افسر کو ملے گا۔

لنڈن ۸ رجون۔ قاہرہ سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ برطانوی جہازوں نے بن غازی پر شدید حملہ کیا۔ اور کئی فوجی عمارتوں میں آگ لگ گئی۔ یہ آگ پچاس میل دور سے دکھائی دیتی رہی۔ ڈرنا پر بھی بمباری کی گئی۔ اور اڈے پر دشمن کے کئی جہاز تباہ کر دئیے گئے۔ فوجی بارکوں کو بھی شدید نقصان پہنچایا گیا

لنڈن ۹ رجون آزاد فرانسیسی اور انگریزی فوجیں شام میں تین طرف سے نہایت کامیابی کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہیں۔ لنڈن کے سرکاری حلقوں کا بیان ہے۔ کہ ہماری فوجیں بیروت کے جنوب میں سمندری کنارہ پر ایک اہم شہر ٹائر پر قابض ہو چکی ہیں۔ اسی طرح مرجان اور درّہ میں بھی داخل ہو گئی ہیں۔ مرجان دمشق کے جنوب میں تیس میل کے فاصلہ پر ہے۔ اور درّہ شام کی سرحد پر واقع ہے۔ کہتے ہیں کہ فوجوں کو آگے بڑھنے پر کسی قدر مقابلہ کرنا پڑا۔ وشی کی ایک اطلاع ہے۔ کہ انگریزی فوجیں بہت سے جہازوں میں بیروت کے پاس اتری ہیں۔ وشی کی خبر سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ دروش کے پہاڑوں میں لڑائی ہو رہی ہے۔ مگر ابھی تک یہ خبریں پختہ نہیں ہوئیں "نیویارک ٹائمز" لکھتا ہے۔ کہ شام میں چار ہزار آزاد فرانسیسی فوج ہماری فوج کے ساتھ آ ملی ہے۔ اس کے ساتھ ہر قسم کا تمام سامان حرب ہے روم کے ایک سرکاری اعلان میں اس امر کو تسلیم کر لیا گیا ہے کہ چار ہزار فرانسیسی برطانوی فوجوں کے ساتھ جا ملے ہیں۔ برطانوی۔ آسٹریلین۔ ہندوستانی اور آزاد فرانسیسی سرحد پار کر کے آگے بڑھ رہے ہیں اور ان کے حوصلے بہت بڑھے ہوئے ہیں

لنڈن ۹ رجون۔ غیر جانبدار ممالک میں برطانیہ کے موجودہ اقدام کو درست بتایا جا رہا ہے۔ امریکہ میں بھی کہا جا رہا ہے کہ جرمنی اور اٹلی کو روکنے کا یہی طریق تھا جو برطانیہ نے اختیار کیا اور یہ کہ ان حالات کی ذمہ داری صرف وشی لیڈروں پر عاید ہوتی ہے ترکی میں بھی اطمینان کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ اور کہا جا رہا ہے۔ کہ جرمن لیبیا کی طرف سے مصر پر حملہ کرنے کا ارادہ رکھتے تھے۔ مگر انگریزی فوجوں کے شام میں داخل ہو جانے کی وجہ سے ان کے منصوبے دھرے کے دھرے رہ گئے "المنقطم" لکھتا ہے کہ مصر پر دو طرف سے حملہ ہو سکتا تھا۔ ایک لیبیا طرف سے اور دوسرے شام اور فلسطین کی طرف سے۔ مگر اب جرمنی کے سب ارادے خاک میں مل گئے ہیں۔

لنڈن ۹ جون۔ دشمن کے دو اور جہاز جو "بسمارک" کو رسد پہونچانے کی ڈیوٹی پر متعین تھے ڈبو دئیے گئے ہیں

لنڈن ۹ جون۔ امریکہ کے ایک مشہور انجینئر نے ایک نیا آلہ ایجاد کیا ہے جس سے ڈبکنی کشتیوں کا خطرہ بہت حد تک دور ہو جائے گا۔ اسی طرح رات کے وقت برطانیہ پر دشمن کی بمباری کو روکنے کے لئے بھی بعض نئی تدابیر سوچی جا رہی ہیں

لنڈن ۹ جون کل انگریزی بمبار شمال مغربی برلن پر پہونچے۔ اور گو بڑے پیمانہ پر انہوں نے حملہ نہیں کیا۔ مگر ان کا حملہ کامیاب رہا۔ اور کئی جگہ آگ لگ گئی۔ برلن ریڈیو نے بھی مان لیا ہے۔ کہ شمال مغربی حصہ میں بہت جگہ انگریزی بمباروں نے دھماکہ کے ساتھ پھٹنے والے بم اور آگ لگانے والے بم برسائے

قاہرہ ۹ رجون۔ شام کے جن شہروں پر انگریزی فوجوں کا قبضہ ہو گیا ہے۔ وہاں کے فرانسیسیوں نے آزاد فرانسیسی اور انگریزی فوجوں کے ساتھ مل کر کام کرنا شروع کر دیا ہے۔

لنڈن ۹ جون۔ انقرہ ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ کل سے رومانیہ میں ۲۳ اپریل کا ریاں بند ہو گئی ہیں۔ وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ ان کو تیل لے جانے کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے۔ جو اقتصادی لحاظ سے بہت اہمیت رکھتا ہے

لنڈن ۹ رجون۔ آزاد فرانسیسی ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ شام میں انگریزی فوجوں نے جرمن چھاتہ فوج کے ۴۰ سپاہیوں کو جن میں ایک کرنیل بھی شامل ہے گرفتار کر لیا ہے۔

قاہرہ ۹ جون کل صبح مصری کیبنٹ کا جلسہ ہوا۔ جس میں ہفتہ کے دن اسکندریہ پر جو زبردست ہوائی حملہ ہوا تھا۔ اس کے متعلق غور و فکر کیا گیا۔ اس حملہ سے جن لوگوں کو نقصان پہنچا ہے۔ ان کی امداد کے لئے تین لاکھ پونڈ رقم کی منظوری دی گئی۔ مصر کے ایک وزیر ہوائی جہاز کے ذریعہ اسکندریہ جا رہے ہیں تاکہ نقصان کا صحیح اندازہ لگا سکیں۔ اسکندریہ میں رہنے والے غیر فوجیوں سے کہا گیا ہے۔ کہ اگر وہ شہر چھوڑ کر جانا چاہیں تو جا سکتے ہیں حکومت ان کی ہر طرح مدد کرے گی۔ لوگوں میں کسی قسم کی گھبراہٹ نہیں۔ اور انہوں نے حسب معمول کام شروع کر دیا ہے۔

لنڈن ۹ جون۔ انگلستان کے جنوب مشرقی کنارہ پر آج دشمن کے دو جہازوں نے حملہ کیا جنہیں انگریزی شکاری جہازوں نے بھگا دیا

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر الفضل سے شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی